الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
ایک پیکر میں سمٹ کر آگئیں
حکمتیں، دانائیاں، آگاہیاں
ایک ربِ مست کی ٹھوکر میں ہیں
شاہیاں، سلطانیاں، دارائیاں
انوارِ اشرف الفقہاء
نظر ثانی وتصحیح بدستِ خود: حضور سیدی اشرف الفقہاء علیہ الرحمہ
(باجازت) معتمدِ وخلیفہ حضور اشرف الفقہاء ماہر علم وفن حضرت علامہ الحاج محمد غلام مصطفیٰ قادری برکاتی صاحب
(امیر اعلیٰ دار العلوم انوار رضا، نوساری گجرات)
المرتب
خطیب تلنگانہ، خلیفہ حضور اشرف الفقہاء حضرت العلام قاری
جاہ محمد مشہودی
(نائب صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن)
ناشر:
جامعہ جواری الفاطمہ للبنات
نزد مسجد نصرت من یٰسین،
حبیب نگر۔ نظام آباد (تلنگانہ اسٹیٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک پیکر میں سمٹ کر آ گئیں
ایک رندِ مست کی ٹھوکر میں ہیں

حکمتیں، دانائیاں، آگاہیاں
شاہیاں، سلطانیاں، دارائیاں

طالب جمد رضا قادری رضوی

انوارِ اشرف الفقہاء

المرتب

خطیب تلنگانہ، خلیفہ حضور اشرف الفقہاء حضرت العلام قاری

جاہ محمد مشہوری

(نائب صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن)

جامعہ جواری الفاطمہ (للبنات) 9010798786

نام کتاب	:	انوارِ حضور اشرف الفقہاء
نظر ثانی و تصحیح بدستِ خود	:	حضور سیدی اشرف الفقہاء علیہ الرحمہ
مرتب	:	قاری جاہ محمد مشہوری (نائب صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن)
پروف ریڈنگ	:	حضرت مولانا محمد یوسف رضا مجیبی (شیخ الحدیث جامعہ جواری الفاطمہ نظام آباد)
سن طباعت	:	باراول 2020ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	
صفحات	:	72
کمپوزنگ	:	عامر جابری (جینئس گرافکس، قلعہ روڈ۔ نظام آباد 9966939332)
مطبع	:	جیلانی بکڈ پو چوڑی والان جامع مسجد دہلی

ملنے کے پتے:

- دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن
- مرکز اہلسنت ہاشمی کالونی نظام آباد
- جامعہ اہلسنت غریب نواز چشتی چمن عیدگاہ مدینہ نظام آباد
- جامعہ جواری الفاطمہ للبنات حبیب نگر نظام آباد

زیر عنایت:

مدبر اہلسنت استاذ الحفاظ خلیفہ حضور اشرف الفقہاء حضرت علامہ مولانا محمد غلام یٰسین رضوی صاحب

(صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن)

عزیز اشرف الفقہاء خلیفہ اشرف الفقہاء فاضل ذیشان حضرت علامہ مولانا محمد یوسف رضا مجیبی صاحب

(شیخ الحدیث جامعہ جواری الفاطمہ نظام آباد)

عرضِ مرتب

پیکرِ اسلاف مرشد اجازت حضور سیدی اشرف الفقہا، حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ علیہ الرحمہ خلیفہ حضور مفتی اعظم وخلیفہ سرکار معلّٰی بغداد مقدس کے حالات مبارکہ پر مشتمل یہ کتاب ''انوارِ اشرف الفقہا،'' جس کو خود حضور والا علیہ الرحمہ نے پسند فرماتے ہوئے منظوری عنایت فرمائی۔2015، میں یہ کتاب مکمل کر کے احقر نے حضور والا علیہ الرحمہ کی نظام آباد تشریف آوری پر حضرت کی بارگاہ میں پیش کیا۔ حضرت علیہ الرحمہ نے گوناگوں مصروفیات کے باوجود نظرِ عمیق سے مکمل مطالعہ فرما کر دست مبارکہ سے تصحیح فرمائی۔ دوسری بار کمپیوزنگ کے بعد پھر حضرت کی بارگاہ میں پیش کی گئی حضرت نے اس بار بھی خصوصی طور پر توجہ فرماتے ہوئے اپنے قلم خاص سے تصحیح فرماتے ہوئے کرم فرمایا نظام آباد ودھرم آباد بعدہ حضرت مذکورہ رسالہ کو اپنے ساتھ رائچور بھی لے گئے دورانِ سفر اور رائچور میں بھی حضرت نے مکمل تصحیح ترمیم واضافہ فرمانے کے بعد جناب مجاہد رضا صاحب نظام آباد کے حوالے فرمایا۔ اس کتاب کی تکمیل میں حضور والا علیہ الرحمہ کی خصوصی عنایتیں اور توجہ حاصل رہی۔ خواہش تھی حضرت والا کی حیات مبارکہ ہی میں طبع ہو کر منظر عام پر آجائے۔ مگر شاید منظور کچھ اور تھا اور بقول سرکار اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ ''اے رضا ہر کام کا اک وقت'' ہے۔ اور وہ وقت بعد وصال آیا تاکہ تذکرۂ وصال مقدس بھی شامل کر کے کتاب کو مکمل کیا جائے۔ سو اب حضرت خدمت ہے۔ اس کتاب کی تیاری کمپیوزنگ وطباعت میں عزیز اشرف الفقہا، عزیز مکرم حضرت مولانا محمد یوسف رضا

مجیبی صاحب نے مکمل جدوجہد وسعی فرمائی۔ انہیں کی بھر پور مساعی اور دلچسپی اور حضور اشرف الفقہار سے بے انتہا عقیدت ومحبت کا ثمرہ ہے کہ انوارِ اشرف الفقہار آپ کے پیش نظر ہے۔ یقیناً عزیزم مولانا یوسف رضا مجیبی سلمہ ایک متحرک فعال جواں سال عالم دین ہیں۔ جن کے دل میں دینی مسلکی خدمات کا جذبہ موجیں مار رہا ہے۔ ہمیشہ دین وسنیت کی اشاعت میں سرگرم رہنا جدوجہد میں مصروف رہنا کچھ نہ کچھ حرکات کرتے رہنا ہی موصوف کی خصوصیت ہے۔ اور انہیں جذبات اور دینی خدمات نے انہیں حضور اشرف الفقہار علیہ الرحمہ کا عزیز ومنظور نظر بنا دیا۔ احقر کو بھی ان پر انتہائی فخر وناز تھا ہے اور ان شاء اللہ رہے گا۔ اللہ عزیزم مولانا موصوف کی خدمات قبول فرما کر ہر محاذ پر کامیابی کامرانی سے ہمکنار فرمائے اور جزائے خیر سے مالا مال کرے۔ آمین۔

از: مشہودی

اشرف الفقہاء ایک نظر میں

- ولادت:۔ ۲ر رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق 16ر نومبر 1937ء
- عقد مسعود:۔ 1952ء
- شرف بیعت وارادت:۔ ۲۴ر صفر المظفر ۱۳۷۵ھ مطابق 12ر اکتوبر 1955ء، بعمر 19 سال
- تکمیل علوم وفنون:۔ 1957ء، بعمر 20 سال دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف
- ناگپور آمد وآغاز درس وتدریس:۔ 1958ء، بعمر 21 سال
- خلافت واجازت از حضور مفتی اعظم.....۱۳۸۰ھ مطابق 1960ء
- جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور میں منصب شیخ الحدیث:۔ 1961ء، تا 1965ء، (5 سال)
- قیام جامعہ امجدیہ:۔ 1966ء
- وفات زوجہ اول:۔ 1971ء
- عقدِ ثانی:۔ 1972ء
- خلافت از حضرت پیر سید علاؤ الدین گیلانی علیہ الرحمہ (کراچی میں):۔ 1983ء
- خلافت بغدادِ مقدس سے:۔ 1991ء
- حج وزیارت:۔ پہلا حج 1984ء، آخر حج 2019ء، جملہ 32 حج مبارکہ (عمرہ وغیرہ مستثنیٰ)
- دست مبارک پر قبول اسلام کرنے والے افراد:۔ 2015ء تک 115 افراد سے زائد
- قائد اہلسنت ایوارڈ:۔ 14ر فروری 2008ء
- وصال پُر ملال:۔ ۱۵ر ذی الحجہ شریف ۱۴۴۱ھ مطابق 6ر اگست 2020ء، بروز جمعرات صبح 10ر بج کر 40 منٹ پر۔

دردکا درماں ہوا رخصت بلکتا چھوڑ کر

برستا تھا جھوم جھوم کے جو کشتِ دین پر
افسوس کہ وہ ابرِ بہاراں چلا گیا

وہ عظیم نورانی، دلکش وروحانی شخصیت، مرشدِ اجازت، لاکھوں دلوں کی دھڑکن، کروڑوں محبتوں کے محور حضور سیدی اشرف الفقہاء حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ رضوی القادری علیہ الرحمہ والرضوان اچانک سخت علالت میں مبتلا ہوئے اور ۱۶ دن ہاسپٹل میں گذار کر صحت یابی کے ساتھ دولت کدہ تشریف لائے۔ مگر اب بھی نقاہت کا شدید غلبہ تھا۔ حضرت علیہ الرحمہ کی صحت یابی وڈسچارج کی خبر سے سکون و اطمینان میسر ہوا۔ مگر اچانک ۱۵ ذی الحجۃ الحرام ۱۴۴۱ھ مطابق 6 اگست 2020ء بروز جمعرات تقریباً 11 بجے دن میں یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ حضور سید اشرف الفقہاء اپنے غلاموں دیوانوں عقیدت مندوں کو داغِ مفارقت دے کر مالک حقیقی کی بارگاہ میں روانہ ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

صد آہ میرے اشرف الفقہاء چلے گئے
مشفق مربی ہادی پیشوا چلے گئے

اس خبر دل سوز پر یقین مشکل تھا اس لئے احقر نے عزیز مکرم حضرت مولانا محمد یوسف رضا مجیبی صاحب اور جناب مجاہد رضا صاحب سے فون پر رابطہ کیا تو ان حضرات نے بھی تصدیق فرمائی کہ خبر بالکل درست ہے۔ خلیفہ امین شریعت و اشرف الفقہاء حضرت مولانا عبدالرشید جبلپوری صاحب قبلہ نے بھی فون پر بعد از تسلیم فوری فرمایا کہ ”قاری

صاحب حضرت تشریف لے گئے۔'' دیکھتے ہی دیکھتے یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ سوشیل میڈیا میں اس خبر سے ہلچل مچ گئی۔ یہ روح فرسا خبر جس نے بھی سنی اپنی جگہ ساکت وجامد ہوگیا۔ سب پر رنج وغم صدمات والم کے بادل چھاگئے۔ آنکھیں نمناک، دل غمگین اور چہروں پر اداسی چھاگئی۔ ہر چہار جانب ماحول سوگوار اور مایوس سناٹا مسلط ہوگیا۔ مختلف ذرائع سے بعد عصر نمازِ جنازہ وتدفین کی خبر موصول ہوئی۔

نظام آباد بودھن ناگارام اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے دیوانوں کا قافلہ اپنے محسن، اپنے مرشد ورہبر کے آخری دیدار اور جنازہ مبارکہ میں شرکت کے لئے جانب ناگپور روانہ ہوگیا۔ حضرت مولانا عبدالمنان صاحب رضوی، حضرت مولانا محمد یوسف رضا صاحب مجیبی، حضرت مولانا محمد عبدالکلیم صاحب رضوی، حضرت حافظ وقاری منیر رضا صاحب، حضرت حافظ مستان رضا صاحب، مجاہد رضا صاحب، عمران رضا صاحب، شیخ احمد رضا صاحب، عفان رضا صاحب وغیرہم اپنے اپنے رفقاء کے ہمراہ آنا فانا روانہ ہوئے۔ دھرم آباد میں لاک ڈاؤن کی وجہ پولیس نے پینجر گاڑی (کار) کی اجازت نہ دی تو دھرم آباد کے دیوانوں عزیزم مولانا قیصر رضا صاحب وعزیزم کوثر رضا اپنے رفقاء کے ساتھ موٹر سائیکلوں سے روانہ ہوئے اور 350 کیلومیٹر کا فاصلہ طئے بذریعہ بائیک طئے کر کے شام 6 بجے ناگپور پہنچ گئے۔ احقر نے کافی جدوجہد اور کوششیں کیں مگر کم نصیبی کہ کوششیں بارآور نہ ہوسکیں اور احقر کو شرکت سے محرومی حاصل رہی۔ مگر عزیزم حافظ منیر رضا سلمہ سے برابر دیر رات خبریں موصول ہوتی رہیں۔

بعد عصر جنازہ تیار کردیا گیا قرب جنازہ شریف قصیدہ بردہ شریف اور نعت خوانی کا سلسلہ جاری رہا۔ لحد مبارک کے تیاری کے وقت بھی یہی سماں تھا۔ جم غفیر کو دیکھتے ہوئے

لوک ڈاؤن کے پیش نظر پولیس کی کثیر جمعیت بھی وارد ہوئی اور فاصلاتی دوری (Social Distance) پر عمل آوری کی وجہ سے اجتماعی جنازہ پر پابندی عائد کردی گئی بایں وجہ پچاس پچاس سو سو افراد پر مشتمل افراد جا کر نماز جنازہ اور دیدارِ رخ انور سے شرفیاب ہوتے رہے۔ یہ سلسلہ تقریباً رات 15-10 تک جاری رہا ایک اطلاع کے مطابق اس انداز سے 300 سے زیادہ جماعتیں ہوئیں۔ بعدہٗ ہزاروں سوگواروں دیوانوں کے جم غفیر میں جنازہ مبارکہ مومن پورہ کی جانب روانہ ہوا 45-11 پر دلی کامل کا جنازہ شریف اولیاء مسجد مومن پورہ لایا گیا یہاں آخری بار بحیثیت ولی شہزادۂ حضور اشرف الفقہاء، حضرت علامہ حافظ محمد تحسین اشرف رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے نماز جنازہ کی امامت فرمائی اور حضور اشرف الفقہاء، کے چہیتے شاگرد وخلیفہ حضرت مولانا محمد غلام مصطفیٰ برکاتی رضوی صاحب قبلہ نے دعا فرمائی۔

اس جماعت میں کثیر تعداد میں مشائخ عظام مفتیانِ کرام علماء، قراء حفاظ ذوی الاحترام اور برادرانِ اسلام شریک ہوئے۔ بعدہٗ صحن مسجد میں برائے زیارت جنازہ مبارکہ رکھ دیا گیا نعت ومناقب درود وسلام کا سلسلہ شروع ہوا لوگ آتے رہے اور آخری دیدار سے مشرف ہوتے رہے۔ تقریباً صبح 4 بجے مرکزی قبرستان مومن پورہ ناگپور میں حضرت صوفی غلام نبی عارف اللہ اشرفی علیہ الرحمہ کے قرب میں تدفین عمل میں آئی۔ شہزادگانِ حضرت اور مولانا غلام مصطفیٰ برکاتی صاحب کے علاوہ شہر نظام آباد کے محمد مجاہد رضا صاحب کو قبر انور میں جسدِ مبارک اتارنے کا شرف حاصل ہوا۔ مجاہد رضا اور نظام آباد کے مریدین وغلاموں کو اپنے مرشدِ برحق کی آخری آرامگاہ تیار کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس طرح وہ ۸۵ سالہ عظیم روحانی پیشوا اسلام کا بطلِ جلیل دین وسنیت کی آن بان شان

مسلک اعلیحضرت کی آبرو و پہچان کروڑوں سنیوں کی جان کو بصد احترام بھیگیں پلکوں کے جھرمٹ میں سپردِ خاک کردیا گیا۔

اشرف الفقہا، تمہاری شان و شوکت کو سلام
مفتی اعظم کی پیاری پیاری طلعت کو سلام
آپ کے زہد و ورع عظمت و رفعت کو سلام
اے میرے حضرت تیری نورانی تربت کو سلام

از: مشہودی

کلام الامام امام الکلام

راہِ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رو محرم نہیں
مصطفیٰ ہیں مسندِ ارشاد پر کچھ غم نہیں

ہوں مسلماں گرچہ ناقص ہی سہی اے کاملو
ماہیت پانی کی اخریم سے نم میں کم نہیں

پنجہ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمہ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

ایسا امی کس لئے منت کشِ استاذ ہو
کیا کفایت اس کو اقرا، رب الاکرم نہیں

اوس مہر حشر پر پڑجائے پیاسا تو سہی
اس گل خنداں کا رونا گریۂ شبنم نہیں

ہے انہیں کے دم قدم سے باغ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

سایہ دیوار و خاک در ہو یا رب اور رضا
خواہشِ دیہیم قیصر شوق تختِ جم نہیں

کلام تاجدارِ اہلسنت

کون کہتا ہے آنکھیں چرا کر چلے
کب کسی سے نگاہیں بچا کر چلے

کون ان سے نگاہیں لڑا کر چلے
کس کی طاقت جو آنکھیں ملا کر چلے

وہ حسیں کیا جو فتنے اٹھا کر چلے
ہاں حسیں تم ہو فتنے مٹا کر چلے

ان کے کوچے میں منگتا صدا کر چلے
رحمتِ حق ہو ہردم دعا کر چلے

قصہ غم سنایا سنا کر چلے
جانِ عیسیٰ دوا ودعا کر چلے

رب کے بندوں کو رب سے ملا کر چلے
جلوۂ حق وہ ہم کو دکھا کر چلے

جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ
جب چلے وہ تو کوچے بسا کر چلے

کیسا تاریک دنیا کو چمکا دیا
سارے عالم میں کیسی ضیا کر چلے

داغِ دل ہم نے نوریؔ دکھا ہی دیا
دردِ دل کا فسانہ سنا کر چلے

کلام حضور اشرف الفقہاء

زہے نصیب مدینہ مقام ہوجائے
حضور کردیں کرم تو یہ کام ہوجائے

غلام حاضرِ در ہے قبول فرمالیں
سگانِ کوچہ میں اس کا بھی نام ہوجائے

کرم کی بھیک میں اک ذرہ ہی عطا کردو
نہال آپ کا ادنیٰ غلام ہوجائے

درِ حضور پر سر ہو زباں پہ نامِ خدا
میری حیات کا قصہ تمام ہوجائے

درِ حبیب پہ حاضر ہے اشرفؔ رضوی
سکونِ قلب کا کچھ انتظام ہوجائے

طرزِ وفا

کلام حضور اشرف الفقہاء

جب بھی سویا ہے مسلمان کا ایمانی ضمیر
ظلم کی دھوپ میں جلتی رہی اس کی توقیر

ذوقِ سجدہ بھی نہیں پاسِ شریعت بھی نہیں
خواہش نفس نے گردن میں ہے ڈالی زنجیر

بات اپنوں کی ہے غیروں کی شکایت کیسی
ہم بگڑتے نہیں، گرتی نہیں، برقی شمشیر

اٹھ مسلمان ذرا دیکھ لے رنگِ محفل
ہر طرف پائیگا لٹکی ہوئی ننگی تصویر

خود شناسی کا چلن، سنتِ نبوت کی پھبن
مردِ مومن کی روش، اہل نظر کی تنویر

حوصلہ پست نہ کر واعظِ ناداں میرا
ہوں مسلمان میں، باطن میرا ایمانی خمیر

سرفروشی کا جنوں، جہد مسلسل کا شعور
جب ملا اہلِ خرد کو تو بدل دی تقدیر

ظلم ونفرت کی یہ نگری ہے سنبھل کر اشرفؔ
ہر طرف کرتے چلو طرزِ وفا کی تشہیر

بہ موقع ۲۵ ویں سفرِ حج
بارگاہ رسالت میں تحریر کردہ

میرے کریم کا ایسا کرم ہوا مجھ پر
پچیس سال مسلسل بلالیا در پر

نگاہ جب بھی گئی روضہ منور پہ
سکونِ قلب ملا اور ملا ہے نورِ نظر

میرے حضور کی ذرہ نوازیاں دیکھو
کہ اک ذرۂ کمتر کو کردیا برتر

میری بساط کہاں اور کہاں یہ فضل وکرم
محض حضور کی چشم کرم کا ہے یہ ثمر

نگاہِ نور اٹھی ہے جدھر جدھر ان کی
فضائے تار میں چمکے ہزاروں شمس وقمر

حضور آپ شانِ سخا کا کیا کہنا
بٹتے ہیں آپ کے در سے ہمیشہ لعل وگہر

نگاہِ شوق کی تابندگی تیرے جلوے
سرِ نیاز کی آسودگی تیرے در پہ

کرم کی بھیک میں اپنی خوشی عطا کردو
تمہارے در پہ کھڑا ہے مجیب خستہ جگر

سرِ نیاز جھکاتا ہے اشرفِ رضوی
کرم کا ہاتھ بھی رکھ دو غلام کے سر پر

(۹ رمحرم الحرام ۱۴۳۳ھ مطابق ۴ رڈسمبر ۲۰۱۱ء بروز اتوار)

غیاث ملت حضرت علامہ الشاہ
الحاج میر سید محمد غیاث الدین احمد قادری ترمذی صاحب قبلہ مدظلہ العالی
(سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ کالی شریف)

ہماری جماعت کے عظیم عالم دین پیر طریقت اشرف الفقہا، حضرت علامہ مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ ناگپور ہم سب کو داغِ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ آہ صد آہ! مسلک کا ایک بے لوث خادم، دین حق کا ایک بے باک ترجمان اور آسمانِ علم وفضل کا ایک دمکتا ستارہ، ہمیشہ کیلئے روپوش ہوگیا۔ حضرت اشرف الفقہا، کی دینی و علمی شخصیت بہت ہی گراں قدر تھی، دین وسنیت کے حوالے آپ کی خدمات بہت زیادہ ہیں جن کا دائرہ ملک و بیرون ملک تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ مسندِ افتاؤتدریس کے شہنشاہ، میدانِ وعظ وخطابت کے شہسوار، جہانِ تصنیف وتالیف کے نامور، مسندِ تصوف وطریقت کے عظیم شیخ اور مسلکِ اعلیحضرت کے زبردست محافظ وناشر تھے۔ ملک وبیرون ملک میں آپ کے تلامذہ خلفاء اور مریدین کثیر تعداد میں ہیں۔ فقیر ترمذی سے حضرت کے تعلقات و مراسم بہت گہرے تھے۔ جب کبھی ملاقات ہوتی تو بزرگانہ شفقت ومحبت کی بارش کر دیتے اور احترام سادات کا نمونہ بن جاتے۔ میرے جد کریم قطب اولیا، حضرت میر سید محمد ترمذی کالپوی قدس سرہ اور ان کی اولادِ گرامی سے حضرت اشرف الفقہا، کو بڑی گہری عقیدت تھی اور یہاں بغرض حاضری بارہا تشریف لائے۔ فقیر کے دل میں بھی حضرت کی ایک گونا عظمت وعقیدت ہمیشہ موجزن رہی اور ان کے ادب واحترام کو مقدم سمجھا آپ کا سانحہ

رحلت نہ صرف ملک وملت کے لئے عظیم خسارے کا باعث ہے بلکہ اس سے فقیر ترمذی کو بھی ذاتی نقصان پہنچا ہے آپ کے اٹھ جانے سے ملت میں جو خلا پیدا ہوا اس کی تلافی فی الحال ناممکن نظر آتی ہے۔ فقیر ترمذی اشکبار آنکھوں کے ساتھ تعزیت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ مولا عز وجل سب کو صبر وشکیب کی توفیق عطا کرے اور حضرت اشرف الفقہاء علیہ الرحمہ کی روح مبارک پر اپنے بے حساب غفران ورحمت کی بارش نازل فرمائے آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

۷۸۶/۹۲

محسن ملت خلیفہ حضور فقیہ اسلام حضرت علامہ مفتی محمد راحت احسان برکاتی صاحب قبلہ
(صدر شعبہ افتاء و شیخ الحدیث جامعہ ضیائیہ فیض الرضا وردی ضلع سیتا مڑھی بہار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی وسلم علی رسولہ الکریم و علیٰ الہ واصحابہ اجمعین

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

اس خاکدان گیتی پر لاکھوں افراد حیات جاودانی گذارتے ہیں جن کا وجود وعدم نمایاں فرق نہیں رکھتا۔ لیکن اسی سرزمین پر کچھ ایسے نفوسِ قدسیہ جلوہ فگن ہوتے ہیں جن کے تابندہ نقوش سے لاکھوں افراد وحیات جاودانی کا جام پیتے ہیں ان ہی نفوس قدسی صفات شخصیات میں سے ایک عظیم شخصیت حضور اشرف الفقہاء دامت برکاتہم القدسیہ کی ہے جن کے مبارک قدموں سے وابستہ ہزاروں افراد

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی..... بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

کا نمونہ پیش کر رہے ہیں حضور اشرف الفقہاء وہ ایسے شاگرد ہیں جن کے استاذ کامل مربی روحانی حضور شارح بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مارہرہ مطہرہ کی پاکیزہ فضاؤں میں بموقع عرس قاسمی حضور مرشد اعظم سرکار احسن العلماء رحمۃ اللہ علیہ کی نورانی محفل میں فرمایا تھا کہ یہ میرا وہ شاگرد ہے کہ کل قیامت میں میرے رب نے اگر مجھ سے سوال فرمایا کہ شریف الحق کیا لایا ہے تو عرض کر دوں گا مجیب اشرف کو لایا ہوں۔

حضور اشرف الفقہاء وہ مرید ہیں جن کو پیرو مرشد ہم شبیہ غوث اعظم سیدی مفتی اعظم

ہند رحمتہ اللہ علیہ نے روزِ بیعت ہی سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے تعویذات، اعمال اور نقوش کی تحریری اجازت عنایت فرمائی۔ پھر جب بعد فراغت ناگپور کی سرزمین میں عالمی شعاعوں سے تطہیر نفس کا فریضہ انجام دے رہے تھے تو سرکار مفتی اعظم نے بلا طلب وسفارش از خود خلافت سے نوازا۔ زہے نصیب کہ بغداد شریف بارگاہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے سجادہ نشین حضرت والا مرتبت سید یوسف گیلانی قدس سرہ نے بھی آپ کو اجازت وخلافت سے نوازا۔ یقیناً یہ وہ نعمتیں ہیں جو مخصوص افراد ہی کو نصیب ہوتی ہیں۔ تقریر، تدریس، تحریر، تبلیغ، تزکیہ نفس، تطہیر قلب، دعوت وارشاد کا جامع اور نمایاں خصوصیتوں کا حامل مرد حق دیکھنا ہو تو حضور اشرف الفقہاء مظہر اتم دکھائی دیتے ہیں۔ رب قدیر کی بارگاہ میں دعا ہے کہ حضرت والا کا سایہ ہم غلامانِ اہل سنت پر تادیر قائم رکھے اس پرفتن دور میں حضور اشرف الفقہاء کی ذات ہمارے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں ہے۔ میں تہہ دل سے خلیفہ حضور اشرف الفقہاء ناشر مسلک اہلسنت یعنی مسلک اعلیحضرت حضرت العلام قاری جاہ محمد مشہودی صاحب قبلہ نائب صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن نظام آباد کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے حضور اشرف الفقہاء خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند و بغداد معلی پیر طریقت حضرت علامہ الشاہ مفتی مجیب اشرف دامت برکاتہم القدسیہ کی سوانح حیات مرتب کر کے آنے والی نسلوں کیلئے ایک قیمتی سرمایہ اور قومی اثاثہ جمع کرنے کا اخلاقی فریضہ ادا کیا کہ مخدوم بہار حضرت شیخ شرف الدین احمد بن یحییٰ منیری رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب سورج روپوش ہو جائے تو چراغ سے کام لیا کرو۔ یقیناً مستقبل میں نسلوں کے لئے یہی تحریر مشعل راہ کا کام انجام دے گی۔ حضرت مشہودی صاحب تمام عاشقانِ خواجہ ورضا کی طرف سے مبارکبادی کے مستحق ہیں اللہ رب العزت ہم سبھوں کو فیضان اشرف الفقہاء سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

نیر برج خطابت حضرت علامہ مفتی محمد زبیر اختر برکاتی صاحب قبلہ سنی مسجد چوک بازار ڈالٹن گنج جھارکھنڈ

حضور اشرف الفقہاء ایک باکمال شخصیت

جامع معقول ومنقول حاوی فروغ واصول، پیر طریقت، مظہر صدر شریعت استاذ العلماء اشرف الفقہاء مفتی اعظم مہاراشٹرا حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ (ادام اللہ فیوضہ علینا) خلیفہ حضور سیدی مفتی اعظم علیہ الرحمہ کی ہمہ جہت شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ حضور والا کا شمار دنیائے سنیت کے صف اول کے علماء وفقہاء میں ہوتا ہے۔ علم وفضل، زہد وتقویٰ کی انمول دولت حضرت کو اپنے آباء واجداد سے وراثت میں ملی ہے۔ دور حاضر کی سر برآوردہ علمی شخصیات میں آپ کا قد بہت بلند اور مقام فضیلت مرتفع ہے آپ ایک متبحر عالم دین، فقیہہ، مفکر، مناظر، اردو کے بلند پایہ ادیب اور نعت گو شاعر ہیں آپ ایک عظیم دینی وملی قائد اور مسلک اہلسنت مسلک اعلیحضرت کے سچے علمبردار ہیں۔ اسلام وسنیت کی تبلیغ، مسلک اعلیحضرت کی ترویج واشاعت آپ کی حیات کا نصب العین ہے آپ نے اپنی تحریر وتقریر، دعوت وارشاد کے ذریعہ ایک جہاں کو اولیاء اللہ کا دیوانہ بالخصوص غوث وخواجہ رضا کا مستانہ بنا دیا ہے اور الحمد للہ دیوانگان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ حضور والا ایک باذوق اور باکمال خطیب ہیں انداز تفہیم نہایت دلکش ونرالا ہے اپنے موقف اور مدعی کو جہاں قرآن وحدیث اور اقوال ائمہ سے مبرہن اور مزین کرتے ہیں وہیں عام فہم زبان میں جدید ٹکنالوجی اور نئی ایجادات جیسے کمپیوٹر، موٹر سائیکل موبائل وغیرہ کو مثالوں میں لاتے ہیں۔ جسے سنکر ہر سامع عش عش کر اٹھتا ہے اور کم پڑھا لکھا انسان بھی

آپ کے سوقف کا قائل ہو جاتا ہے۔ امثلہ کے ذریعہ دقیق اور پیچیدہ مسائل کو اس طرح عوام کے ذہن میں اتار دیتے ہیں جیسے کوئی اہم مسئلہ ہی نہ ہو۔

(اس کے لئے آپ کی چند تقاریر کا مجموعہ خطبات کولمبو دیکھی جاتی ہے)

آج کے اس دور تجارت میں جہاں ہر بات مفاد کے پیش نظر کی جاتی ہے وہیں مسکراہٹ اور کشادہ روی بھی تجارت بن گئی ہے حسن اخلاق بہت کمیاب ہے جبکہ حسن اخلاق وہ عظیم قوت ہے جس کے ذریعہ دلوں پر حکومت کی جاسکتی ہے اور دشمنوں کو زیر کیا جاسکتا ہے حضور اشرف الفقہاء سے جب بھی میری ملاقات ہوئی تو میں نے اس بحر بیکراں میں اخلاق کا سمندر موجیں مارتا ہوا پایا۔ بلا مبالغہ حضور اشرف الفقہاء صرف اخلاق مند ہی نہیں بلکہ خلوص واخلاق کے پیکر ہیں وہ اصاغر نواز ہیں وہ اپنے بزرگوں کا ذکر نہایت ہی ادب کے ساتھ کرتے ہیں اور اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملتے ہیں۔

رب قدیر حضور اشرف الفقہاء کو تادیر سلامت بہ کرامت رکھے اور دین وملت کی بیش از بیش خدمات سرانجام دیتے رہیں۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ماہر علم وفن، خلیفہ حضور اشرف الفقہاء حضرت علامہ الحاج محمد ابوالکلام مصباحی صاحب قبلہ
مسجد سواران کریم نگر

منبع فیضان حضور اشرف الفقہاء

بقیۃ السلف، نمونہ خلف، استاذ الاساتذہ، مناظر اسلام، مفسر قرآن، عارف باللہ، پیر طریقت، رہبر شریعت مفتی اعظم مہاراشٹرا سیدی وسندی حضور اشرف الفقہاء مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ ادام اللہ ظلہ وفیوضہ دور حاضر کے ان عبقری شخصیات میں سے ہیں جن پر نہ صرف اصاغر بلکہ اکابر بھی فخر وناز کرتے ہیں۔ مسلک اعلیحضرت کیلئے آپ کی لازوال خدمات نا قابل فراموش ہیں آپ کی حیات مبارکہ کا ہر لمحہ دین وسنیت کی ترویج واشاعت کیلئے وقف ہے۔ آپ صاحب کرامت ولی کامل ہیں اور آپ مرجع عوام ہی نہیں مرجع علماء بھی ہیں۔ 85 سال کی عمر میں انسان وفکر اور صحت کی کس منزل پر ہوتا ہے۔؟ یہ سب پر عیاں ہے۔ مگر اس عمر میں چاق وچوبندرہ کر دن میں سفر اور رات میں گھنٹوں خطاب کرنا بذاتِ خود ایک کرامت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ میں ایسی بے شمار خصوصیات ودیعت فرمائی ہے جو آپ کے ہم عصر علماء ومشائخ میں بہت کم نظر آتے ہیں۔ آپ اپنی ذات میں خود ایک انجمن ہیں۔ جہاں جاتے ہیں خلق خدا کا ایک ہجوم امنڈ پڑتا ہے۔ خود میں نے حرم کعبہ میں بھی دیکھا کہ مختلف ممالک سے حج وعمرہ کیلئے آئے علماء آپ سے استفتا کرتے اور لاینحل مسائل کا حل طلب کرتے، علماء آپ سے اکتساب فیض کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اختلافات کے اس دور میں جہاں اتحاد خال خال ہی نظر آتا ہے وہیں پر نہ صرف آپ کی ذاتِ مبارکہ

اختلافات سے منزہ ہے بلکہ آپ سے نسبت کی بنا، پر آپ کے مریدین بھی متحد نظر آتے ہیں۔ یہ آپ کی نسبت ہی کا فیضان ہے کہ کہیں ''غلامانِ اشرف الفقہاء'' کہیں ''فیضان اشرف الفقہاء''، ''اشرف الفقہاء فاؤنڈیشن'' کے نام سے سینکڑوں نوجوان جڑے ہوئے ہیں اور متحد ہوکر دین ومسلک کا کام کررہے ہیں۔ عالم اسلام کی اس عبقری شخصیت اور ولی کامل کے سوانح حیات بلاشبہ ہماری موجودہ وآئندہ نسلوں کیلئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ قابل صد مبارکباد ہیں حضرت علامہ جاہ محمد مشہودی خلیفہ حضور اشرف الفقہاء اور ان کے دیگر رفقاء جن کی انتھک کاوشوں سے یہ قیمتی سرمایہ معرض وجود میں آیا۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے۔ العبد المذنب ابوالکلام مصباحی غلام اشرف الفقہاء

محب العلماء

خلیفہ حضور شیخ الاسلام وخلیفہ حضور تاج السنہ حضرت علامہ مفتی محمد ذاکر حسین نوری فنار القادری صاحب قبلہ شیخ الحدیث جامعہ طیبہ الرضا چنچل میٹ حیدر آباد

حضور اشرف الفقہاء میری نظر میں

دنیائے سنیت کی عبقری شخصیت حضور اشرف الفقہاء، اشرف العلماء، اشرف المفسرین، اشرف المحققین، اشرف المدرسین، اشرف المناظرین، اشرف الواعظین، اشرف المشائخ والمرشدین، پیر طریقت رہنمائے شریعت حضرت علامہ مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ چہار دانگ ہندو پاک میں محتاج تعارف نہیں۔ جو ان کے قدموں سے لپٹ جائے وہ متعارف ہو جاتا ہے دین وسنیت کی خدمت کے حوالے سے ایک زمانہ آپ سے مستفیض ومستفید ہے۔ علم وعمل کا یہ پیکر، متانت و سنجیدگی سادہ لوحی وسادگی میں بھی بے نظیر ہے۔ بے پناہ مقبولیت کے باوجود خندہ پیشانی خوش خلقی آپ کا نشان امتیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا فیض جاری رکھے۔ آمین۔

صاحبِ قلم وسخن، نازش اہل سنن، خطیب مراٹھواڑہ، خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ
قاری محمد شاہد رضا صدیقی صاحب قبلہ
خطیب وامام نورانی مسجد نرسی

اشرف الفقہاء فضل وکمال کا ایک عظیم مینار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نازش علوم شریعت، واقف اسرار طریقت، زیب علم وحکمت، پیکر اخلاص وللّٰہیت، مجسمہ اخلاق ومروت گنجینۂ رحمت وشفقت، شہنشاہ اقلیم خطابت، تاجدارِ فصاحت وبلاغت، علمبردار مسلک اعلیحضرت حضور اشرف الفقہاء حضرت علامہ الحاج مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ خلیفہ سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات قدسی صفات حلقہ ارباب علم وفن میں محتاج تعارف نہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ آپ کی شخصیت مرجع العلماء والفقہاء ہے۔ حضور والا کی ذات بابرکت علماء عوام دونوں کیلئے یکساں فیض رضا ہے۔ جس طرح علماء ومفتیان ذوی الاحترام آپ کے تحقیقی شہہ پاروں اور آپ کی علمی وفقہی گفتگو سے اکتساب فیض کرتے ہیں یوں ہی جب آپ عوام سے مخاطب ہوتے ہیں تو علم عقائد وکلام اور فقہہ وغیرہ کے دقیق سے دقیق مسائل کو اتنے آسان پیرائے میں بیان فرماتے ہیں اور قرآن کریم کی آیات کی وضاحت اس انداز میں فرماتے ہیں کہ بے پڑھے لوگوں کے قلب ودماغ کی تختی پر آپ کی تقریر نقش ہوجاتی ہے۔ جب آپ مسند تدریس پر جلوہ فرما ہوتے ہیں تو ایسا علم کا دریا بہتا ہے کہ ہر طالب علم سیرابی حاصل کرکے اٹھتا ہے جب آپ میدانِ مناظرہ میں جلوہ گر ہوتے ہیں تو فریق مخالف پر آپ کی گرفت اتنی سخت

ہوتی ہے کہ چند لمحوں میں تلملا اٹھتا ہے اور ''جاء الحق و زھق الباطل'' کا سماں بندھ جاتا ہے یوں ہی آپ کے قلم حق رقم سے تحریر شدہ فتاوے احکام شرعیہ کے آئینہ دار اور تحقیق حق کے بحر ذخار ہوتے ہیں آپ کے فتاوے میں ''من یرد اللہ بہ خیر الیفقہ فی الدین'' کا جلوہ نظر آتا ہے۔

آپ کی ذات بابرکت سے مسلک حقہ مسلک اعلیحضرت کی خوب ترویج واشاعت ہوئی اور ہو رہی ہے کتنے مقامات ایسے ہیں جہاں کی فضا کو وہابیت وصلح کلیت نے زہر آلود کر دیا تھا مگر حضرت والا برکت کے خلوص اور جانفشانی سے آج وہاں سنیت کی بہاریں لوگوں کے دل ودماغ کو تر و تازہ کر رہی ہیں۔ آپ کی سرپرستی میں ملک میں متعدد ادارے ''قال اللہ قال الرسول'' کا بہترین فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ غرض کہ حضور اشرف الفقہار کی شخصیت ہر جہت سے فضل وکمال کا ایک عظیم مینار ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ اللہ کریم اپنے حبیب رؤف ورحیم علیہ وعلی الہ الصلوۃ والتسلیم کے صدقے حضرت کا سایہ کرم ہم پر تادیر قائم دائم رکھے۔ آمین۔

محب باوقار خلیفہ حضور اشرف الفقہار حضرت علامہ قاری جاہ محمد مشہودی صاحب کی بارگاہ میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور ان کی پوری ٹیم کو بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ دنیائے سنیت کی اس عظیم شخصیت کی دینی خدمات وحالات کو احاطہ تحریر میں لاکر پورے ملک کے سنیوں کو ان کے فرض سے سبکدوشی عطا کی۔

جزاہ اللہ عنا وعن جمیع اھل السنۃ والجماعہ. وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین.

فاضل ذیشان حضرت مولانا محمد محسن رضا صاحب خطیب وامام مسجد اسلامیہ
بانی ومہتمم مدرسہ فیضان بتول ڈچپلی

حضور اشرف الفقہاء متاثر کن شخصیت

بعض عبقری شخصیات ایسی باکمال ہوتی ہیں جن کی گونا گوں خصوصیات انسان کو ایک ہی نظر میں اپنا گرویدہ بنالیتی ہیں۔ انہیں عظیم ترین ہستیوں میں پیر طریقت، رہبر شریعت، سیاح ایشیاء یوروپ وآفریقہ، شارح کلام رضا، مفسر قرآن، حضور اشرف العلماء اشرف الفقہاء واشرف الخطباء حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد مجیب اشرف رضوی صاحب قبلہ مدظلہ النورانی (ناگپور) کی ذات ستودہ صفات بطور خاص نمایاں ہے۔

عصر حاضر میں آپ کا شمار اہلسنت وجماعت کے اکابرین میں ہوتا ہے۔ آپ کو علوم عقلیہ ونقلیہ میں بالعموم اور علم حدیث وتفسیر، فقہ وافتاء میں بالخصوص کامل مہارت حاصل ہے درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے ویسے آپ دعوت وارشاد کے سلسلے میں ملک وبیرون ملک کے دورے پر ہوتے ہیں۔ مگر سردست ہماری گفتگو کا محور ضلع نظام آباد ہے۔ ضلع نظام آباد میں آج ہر چہار جانب جو اہلسنت وجماعت کا بول بالا اور مسلک اعلیحضرت کا طوطی بول رہا ہے۔ اس میں آپ کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔

یہاں آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع ہے قریب سنہ 2000ء سے نظام آباد شہر اور اس کے اطراف وجوانب بودھن بانسواڑہ کاماریڈی وغیرہ تعلقہ جات میں آپ کا دورہ سال میں کم از کم ایک بار ضرور ہوتا ہے۔ خطابت آپ کا خاص میدان ہے۔ "ان من البیان

السحر ا'' کا جلوہ آپ کے خطاب میں بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے۔ سلاست اور روانی اور بیان کی تاثیر کا یہ عالم ہوتا ہے کہ سامعین محو مستغرق ہو جاتے ہیں۔

آپ نے اپنے تبحر علمی، بلند خیالی اور متاثر کن شخصیت کے جو زندہ جاوید نقوش چھوڑے وہ تادیر قائم رہیں گے۔

رب قدیر آپ کا سایہ ہم پر دراز فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ الہ وسلم

ماہر علم وفن، زینت مسند افتا، حضرت علامہ مفتی محمد اکبر خان ضیائی مصباحی صاحب
ناظم تعلیمات مرکز اہلسنت نظام آباد

اشرف الفقہا، حقائق و معارف سے آگاہ

مرشد برحق، حضور اشرف الفقہا، نور اللہ مرقدہ کی ذات بابرکت محتاج تعارف نہیں۔ آپ کی ذات بڑی ہمہ جہت، ہمہ وصف اور گوناگوں خوبیوں کی حامل تھی، آپ تن تنہا اپنی ذات میں ایک انجمن، ایک تحریک، ایک تنظیم، ایک بزم تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کی رحلت نے لاکھوں دلوں کو تڑپا کر رکھ دیا۔ انھیں تڑپتے دلوں کو تسلی کا سامان فراہم کرتی ہوئی آپ کی شخصیت کی عکاسی کرتی ہوئی استاذ گرامی کی یہ تصنیف ''انوار اشرف الفقہا'' ہے۔

دعا ہے اللہ عزوجل اسے قبولیت عامہ عطا فرمائے اور مریدین و معتقدین کو آپ کے علمی وروحانی فیوض و برکات سے مالامال فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ

ماہر درسیات عامل شریعہ حضرت علامہ مفتی محمد عبدالعزیز رضوی مصباحی صاحب
خطیب وامام مسجد خیف این آر آئی کالونی نظام آباد

مرشد گرامی (اشرف الفقہاء) اور مرتب (استاذ گرامی) میری نظر میں

الحمد لولیہ والصلوۃ والسلام علی حبیبہ وآلہ وصحبہ أجمعین

امابعد- میں مشکور ہوں مجھ ناچیز کو اس لائق سمجھا گیا

مدت کے بعد ہوتے ہیں پیدا کہیں وہ لوگ
مٹتے نہیں ہیں دہر سے جن کے نشان کبھی

پیش نظر کتاب استاذ گرامی حضرت خطیب تلنگانہ علامہ قاری وشاعر جاہ محمد مشہودی صاحب خلیفہ حضور اشرف الفقہاء، استاذ ونائب صدر المدرسین مدرسہ رضائے مصطفیٰ بودھن ضلع نظام آباد کی پہلی متعدد کاوشوں کے بعد یہ ایک اہم کاوش ہے جو مرشدی، پیر طریقت رہبر شریعت نمونہ اسلاف نوازش مفتی اعظم ہند فخر شارح بخاری حضور اشرف الفقہاء نور اللہ مرقدہ کی شخصیت پر ترتیب دی گئی ہے جس میں لائق صد افتخار مرتب قبلہ "طال اللہ عمرہ" نے اپنی بے بہا وعمدہ ترتیب اور بڑی محنت وجانفشانی کے ساتھ کتاب کو مرتب ومزین کرتے ہوئے حضرت کی دینی خدمات اور روحانی برکات وکرامات اور نوازشات خلق کو، سپرد قرطاس فرما کر پوری عوام اہل سنت پر عموماً اور آپ کے مریدین پر خصوصاً احسان عظیم کیا۔ مرتب کی یہ کاوش سوز جگر کے ساتھ، شرعی ذمہ داریوں کے ساتھ مستحکم سنت وشریعت کی دستاویز ہے۔ مولی تعالی اس کتاب کو مقبول خاص وعام بنائے اور مرتب کے لیے توشہ

آخرت بنائے،

چلتے چلتے مرشد کی شان میں کچھ کلمات حاضر ہیں

(گر قبول افتدز ہے عز وشرف)

ہمارے نزدیک سب سے زیادہ قابل قدر آپ کا وہ خلوص عمل اور جذبہ دل ہے جس نے اسلام وسنیت اور مسلک اعلی حضرت کی ترویج واشاعت کی خاطر آپ کو ہمیشہ متحرک و فعال رکھا تھا۔

دعا ہے کہ خدائے عزوجل آپ کے سایہ روحانی کو ہم لوگوں کے سروں پر جاری فرمائے اور آپ کے فیوض وبرکات سے رہتی دُنیا تک مسلمانوں کو روحانی طور پر مستفیض فرماتا رہے آمین۔ برحمتك يا ارحم الراحمين

خلیفہ حضور اشرف الفقہاء حضرت علامہ مولانا محمد عبد المنان رضوی صاحب
بانی و مہتمم جامعہ بنات السنیہ نظام آباد

اشرف الفقہاء اور بنات السنیہ

الحمد للہ مرشد اجازت حضور اشرف الفقہاء مدظلہ العالی ہر میدان کے شہسوار تھے چاہے وہ درسیات ہو یا خطابت ہو یا فتویٰ نویسی ہو، نیز دیگر ہر معاملہ میں جداگانہ مقام کے حامل تھے جامعہ بنات السنیہ یہ حضرت کا ہی دیا ہوا نام ہے حضرت نے جس وقت یہ نام دیا ساتھ بہت سی دعاؤں سے نوازا نیز جامعہ کی پہلی ختم بخاری شریف حضرت ہی نے اپنی زبان فیض ترجمان سے فرمائی اور حضرت ہر دفعہ مجھ سے یہی فرماتے کہ مولانا تعلیمی معیار کیسا چل رہا ہے۔ تعلیمی معیار کو گرنے نہ دیں۔ بحمدہ تبارک وتعالیٰ بنات السنیہ شہر نظام آباد کا پہلا اور مرکزی ادارہ ہے۔

خطیب تلنگانہ حضرت العلام قاری جاہ محمد مشہودی صاحب نے انوار اشرف الفقہاء لکھ کر حضرت کے حالات وکرامات کو سورج کی روشنی کی طرح اجاگر کردیا۔ اگر کوئی حضور والا کے حالات وکرامات پڑھنا چاہے تو وہ اس کتاب کو پڑھ لے تو حضرت کے حالات و کرامات سے واقفیت کرلے گا۔

مسند تدریس استاذ العلماء حضرت مولانا ارشاد عالم شمس مصباحی صاحب قبلہ ناظم تعلیمات
جامعہ طیبۃ الرضا چنچل میٹ حیدر آباد
نگران اعلیٰ آل انڈیا مجلس دعوۃ السنہ مغربی بنگال

حضور اشرف الفقہاء کی ذات

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار اعلیحضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ عنہ کے افکار ونظریات کی تبلیغ واشاعت میں مصروف، عشق رضا کی عملی تفسیر، خود پرستی وخود غرضی کے شائبے سے دور ونفور، نہ کوئی دنیاوی کروفر نہ طمطراق بلکہ عجز وانکساری کے لباس میں ملبوس شرافت، صداقت، حسن اخلاق خلوص، للٰہیت، ہمدردی، خیر خواہی جیسی خوبیوں سے لبریز، بے ضرر اور مکمل نفع رسانی کے منشور پر فائز، بے لوث خدمت دین کے جذبات سے معمور، متعدد فلاحی، تعلیمی، اصلاحی اور رفاہِ عام اداروں کی سرپرستی اور صدارت کی باگ ڈور سنبھالنے والی عظیم شخصیت کا نام پیر طریقت، رہبر شریعت حضور اشرف الفقہاء والمناظرین مفتی اعظم مہاراشٹرا حضرت علامہ مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ مدظلہ العالی خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ ہے۔

جن کی علمی، تدریسی، فقہی، تعمیری، تنظیمی، تحریکی، ملی اور اصلاحی خدمات ایک ایسا بحر زخار ہے جس کی ہر ہر بوند گوہر آبدار ہے۔ آپ کی ہمہ گیر اور آفاقی شخصیت پر چند سطور بے معنی ہیں۔ ایک مفصل کتاب کی ضرورت ہے میں تو اس سعادت مندی میں مسرور ہوں کہ مفکر اسلام حضرت العلام مولانا جاہ محمد مشہودی صاحب قبلہ کے حکم پر مجھ حقیر کو بھی حضور اشرف الفقہاء کی شان میں مدحت سرائی کا موقع فراہم ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور اشرف الفقہاء کا فیضان پوری امت مسلمہ پر جاری فرمائے۔ آمین۔

مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد فاروق رضا قادری برکاتی صاحب قبلہ
نگراں تحریک اسلامی۔ حیدر آباد

اشرف الفقہاء حضور مفتی اعظم کی کرامت ہیں

اللہ کا فضل ہے کہ ہم پر اولیاء اللہ کا سایہ ہے۔ امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کا فیضان جاری اور ساری ہے الحمدللہ حضور مفتی اعظم ہند کی کرامت اشرف الفقہاء مفتی اعظم مہاراشٹرا شیخ طریقت رہبر شریعت علامہ شاہ مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کی ذات ہے۔ آپ کی شان کا کیا کہنا ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک کے دور دراز علاقوں میں بھی آپ کا فیضان جاری ہے۔ آپ نے ناگپور میں دارالعلوم امجدیہ قائم فرمایا جہاں سے ہزاروں کی تعداد میں علماء فضلاء فارغ ہوئے ہیں اور پوری دنیا میں اسلام کے پرچم کو بلند کررہے ہیں آپ کے مریدین لاکھوں کی تعداد میں اقطاع عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ بڑے بڑے علماء ذوی الاحترام، مفتیان کرام آپ کے خلفاء میں شامل ہیں۔ آپ نے حج کیا ہے۔ مدینہ منورہ کی حاضری دی ہے۔ وہاں پر بھی آپ نے مسلک اعلیحضرت کا پرچم بلند فرمایا اور رویت ہلال کے مسئلے میں رہبری فرمائی۔ وہاں روزی روٹی کے لئے جانے والوں کی رہنمائی فرمائی اور ان کے ایمان کو بچایا۔ اور آپ نے اپنی تقریر اور تصنیف کے ذریعہ نیکی کی دعوت کے پیغام کو خوب عام کیا۔ آپ کے ہاتھ پر سینکڑوں کفار نے اسلام قبول کیا ہے۔ ہزاروں گنہگار بندوں نے سچی توبہ کی ہے اور اب نیک بن کر اپنی زندگی گذار رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم اور دائم رکھے۔ آمین۔

رہبر قوم وملت حضرت مولانا محمد عبدالعظیم صاحب رضوی امجدی صاحب
بانی مہتمم مدرسۃ البنات فاطمۃ الزہرا نانڈیڑ

جماعت اہلسنت کی عظیم الشان عالی مرتبت شخصیت حضور اشرف الفقہاء خطیب زمن، باطل شکن سیاح افریقہ ویوروپ، منبع علم وفن حضرت العلام مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ مدظلہ النورانی۔ ادام اللہ فیوضہ ناگپور کی شخصیت ایک ہمہ جہت شخصیت ہے۔ گذشتہ نصف صدی سے زائد کا عرصہ ہوا آپ ہر شعبہ میں چاہے وہ میدان علم وفن ہو یا درس وتدریس کا میدان، آپ فقہ، تفسیر، علم حدیث مناظرہ، ہر شعبہ میں مہارت نامہ رکھتے ہیں۔ آپ اسلام کی یادگار ہیں۔ بارگاہ مفتی اعظم کے فیض یافتہ ہیں۔ دارالعلوم امجدیہ ودیگر کئی مدارس آپ کی سرپرستی میں اہلسنت کی عظیم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے سایہ کو اہلسنت پر دراز فرمائے۔ آمین۔

حضرت مولانا محمد شاکر القادری تحسینی صاحب پیلی بھیت

مفتیٔ اعظم مہاراشٹرا کی زندگی اسلاف کا نمونہ ہے۔ آپ کے کردار وعمل سے سنیت اور مسلک اعلیحضرت کا ڈنکا بج رہا ہے۔ اللہ کریم آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور اپنا سایہ ہم غربائے اہلسنت پر تادیر سلامت رکھے۔

اشرف الفقہاء کی عنایت زندہ باد

از: حضرت علامہ محمد سلمان رضا فریدی صاحب قبلہ مسقط عمان (خلیفہ حضور اشرف الفقہاء)

اشرف الفقہاء کی مجھ پر یہ عنایت زندہ باد
جو مجھے بخشی ہے حضرت نے امانت زندہ باد

مسلک حق پر صدا قائم رہوں ہر حال میں
ان کی یہ تلقین اور انکی وصیت زندہ باد

زندگی کا کیا بھروسہ میں رہوں یا نہ رہوں
پر سدا کے واسطے حضرت کی نعمت زندہ باد

دستگیری کیجئے گا یا مجیب اشرف میری
میری ہر مشکل میں ہو تیری اعانت زندہ باد

اس محبت اس نوازش اس عطا کا شکریہ
میرا یہ اعزاز ہے تیری بدولت زندہ باد

ان شاء اللہ آپ کا فرمان ہوگا حرز جاں
آپ کا فرمان ہے میری ہدایت زندہ باد

آپ سے ہے مفتی اعظم کو نورانی قرار
خیمۂ اجداد کی شمع وراثت زندہ باد

تیری نسبت سے تو ہر باطل سے لڑ جاؤنگا میں
دل میں اب محسوس کرتا ہوں میں شدت زندہ باد

اب کوئی باد مخالف آنکھ دکھلائے گی کیا
اب ہمارے ساتھ ہے حضرت کی نصرت زندہ باد

اشرف الفقہاء تیری ذرہ نوازی کو سلام
خاک تجھ سے بن گئی ماتھے کی زینت زندہ باد

آپ کے نقش قدم ہونگے میرے دل کے چراغ
اۓ فریدی سب سے بہتر ہے یہ ثروت زندہ باد

قصیدۂ محبت درشان حضور اشرف الفقہاء

از: حضرت علامہ محمد سلمان رضا صاحب قبلہ فریدی مصباحی۔ مسقط عمان
(خلیفہ اشرف الفقہاء)

نبی کے فیض کا اک باب اشرف الفقہاء
رضا کے علم کا مہتاب اشرف الفقہاء

سفینے جتنے بھی باطل کے تجھ سے ٹکرائے
سبھی کو کردیا غرقاب اشرف الفقہاء

کمال تیرا کبھی اک جگہ نہیں ٹھہرا
تو ہے عروج کا سیماب اشرف الفقہاء

بھرے ہیں تجھ میں بزرگوں کی شان کے جوہر
زمانہ کرتا ہے آداب اشرف الفقہاء

سحاب مفتی اعظم جو آپ پر برسا
انہیں کے آپ ہیں میزاب اشرف الفقہاء

ترے جمال میں جلووں کی ایسی بارش ہے
قلوب ہوتے ہیں سیراب اشرف الفقہاء

بڑے بڑے بھی تیری گرد تک نہیں پہنچے
کہاں سے لاؤں میں القاب اشرف الفقہاء

نبی کی فوج کا بے باک اک سپہ سالار
جمال سورہ احزاب اشرف الفقہاء

نواز دیجئے ارشاد کی تجلی سے
یہی ہے خواہش احباب اشرف الفقہاء

تیری عطا کا ہے محتاج یہ فریدی بھی
اسے بھی کیجئے شاداب اشرف الفقہاء

ایوارڈس

بہ بارگاہ حضور اشرف الفقہا، حضرت مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ

قائد اہلسنت ایوارڈ

خواجہ ابوالحسن عراقی ایوارڈ

30/اپریل 2016ء

بمقام: ویراول گجرات

مفتی اعظم ایوارڈ

14/مئی 2016ء

سورت۔ گجرات

مظہر اسلاف حضور اشرف الفقہاء

مرشد اجازت، پیکر شفقت ورحمت، جامع شریعت وطریقت، مفسر قرآن، اشرف العلماء داعی حق وصداقت، نمونہ اسلاف، مقبول بارگاہِ غوثیت مآب، تجلی نوری، حضور اشرف الفقہاء حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ رضوی القادری مدظلہ العالی ناگپوری مفتی اعظم مہاراشٹرا کی ذات بابرکت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ حضور صدر الشریعہ کے برادر محترم حضرت العلام رئیس المدرسین حضرت مولانا مفتی محمد صدیق صاحب علیہ الرحمہ کا یہ مقدس ترین نواسہ، حضور مفتی اعظم کا نورِ نظر وصحبت یافتہ جس نے اپنی پوری زندگی دین وسنیت کی آبیاری میں صرف فرمادی، وعظ وخطابت، بیعت وارشاد کے ذریعہ خلق خدا کو فیض بخشا اور مسلک حقہ مسلک اعلیحضرت کی خوب خوب اشاعت فرمائی اور فرمارہے ہیں۔ بدمذہبوں کا قلع قمع فرمایا۔ نجدیت کے پرخچے اڑائے اور آج تک پورے عالم سنیت کو فیضان غوثیت سے مشرف فرمارہے ہیں۔

کون اشرف الفقہاء:۔ جو گلشن قادریت ورضویت کے ایسے خوشنما وخوشرنگ گلاب ہیں جس سے آج پوری دنیائے سنیت مشکبار ہے۔

دین وسنیت ومسلک اعلیحضرت کے ایسے روشن منارہے ہیں جس کی تابشوں اور ضیاء پاشیوں سے دنیائے سنیت منور ودرخشاں ہے۔

حضور محترم خیر وصلاح کے زیور سے آراستہ، متصلب فی الدین، متبع شریعت، زہد وتقویٰ کے حسین مرقع، دین متین کے عظیم وجلیل داعی ومبلغ، الفت کے دریا، پیار کے سمندر، علم کے جبل شامخ، مذہب وملت کے پیشوا، شریعت وطریقت کے سنگم، بزم تصوف کی ضیاء،

غوث وخواجہ رضا کی عطا، قوم وملت کے معمار اعظم، لشکر اہلسنت کے باوقار صاحب قوت سپہ سالار ممتاز عالم دین بے مثال مفکر مدبر اور فقیہ اجل ہیں۔

جن کا مقدس وجود نور ونکہت میں بسا ہوا۔ عشق ومحبت سوز وگداز اور خلوص ووفا میں ڈھلا ہوا ہے آپ کی مبارک زندگی سلف صالحین کے کردار کا آئینہ ہے۔

جس نے اپنی زندگی کی 83 بہاریں اسلام وسنیت کے حوالے فرمادیا۔ جن کے قدموں کی برکتوں نے صحرا کو گلستان دورِ خزاں کو موسم بہار میں تبدیل فرما کر سب کو رشک گلستاں بنادیا۔ جس نے ہزاروں گم گلستگان راہ کی رہبری فرما کر رہرو منزل بنادیا۔

عصر حاضر میں سرکارِ غوثیت مآب کی کرامت، امام احمد رضا کی عنایت اور حضور مفتی اعظم کی طلعت ونکہت کا نام اشرف الفقہار ہے ان کی 58 سالہ عظیم ترین خدمات کا دائرہ بہت ہی وسیع ہے۔ ملک اور بیرون ملک آپ کی مقبولیت روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

سادگی ومتانت کا یہ بطل عظیم سنتِ مصطفوی کا پیکر جمیل اولیار کرام کی جیتی جاگتی تصویر، قادری شمشیر حضور اشرف الفقہار مدظلہ العالی نے مہاراشٹرا کے تمام علاقوں مراٹھواڑہ، کوکن، خاندیش، ودربھ مثلاً ناگپور، دھولیہ، نندربار، دونڈائچہ، ناسک مالیگاؤں، منماڑ، ناندگاؤں، ایولہ، ۴۰ گاؤں، جلگاؤں، بھساول، سٹانہ، دھرم آباد، نائیگاؤں وغیرہ وغیرہ۔ اور مشترکہ آندھراپردیش کے علاقوں سدی پیٹھ، ورنگل، سرسلہ، نظام آباد، حیدرآباد، بودھن، بانسواڑہ، نرل، ٹیکمال، کریم نگر، عادل آباد وغیرہ وغیرہ گجرات، کرناٹک، اترپردیش حتی کہ ملک کے تمام صوبہ جات کے ہر ضلع ہر شہر ہر قصبہ وبازار میں عشق رسول ومحبت اولیار کے چراغ کو روشن فرمایا اور لوگوں کو جام عشق مصطفیٰ سے سیراب فرما کر مسلک اعلیحضرت کا سچا نقیب وناشر بنادیا ہے۔ بلاشبہ حضرت والا جماعت اہلسنت

کے لئے قیمتی سرمایہ اور درنایاب ہیں۔ جس کی چمک سے آنکھیں خیرہ ہیں۔

شہر نظام آباد اور اطراف واکناف میں آج جو سنیت کی بہاریں نظر آرہی ہیں یہ حضرت والا کے مسلسل ۱۷ سالہ مبارک دورے اور حضرت کے قدموں کی برکت ہے جس کا راقم الحروف خود شاہد ہے۔ دیرینہ آرزو وتمنا تھی کی حضرت اشرف الفقہار کے مبارک حالات وکوائف اور ملفوظات کو قلمبند کروں۔

الحمدللہ! اس دیرینہ آرزو کی تکمیل ہوئی اور ہزاروں مریدین ومعتقدین حضور اشرف الفقہار کی بارگاہ میں (خطبات کولمبو، مسائل سجدہ سہو، ارشاد المرشد، اشرف النصائح) سے اخذ کرکے یہ حقیر نذرانہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہاہوں۔ (گر قبول افتد زہے عزوشرف)

خاکپائے اولیار العبید الاطہر۔ احقر جاہ محمد مشہودی

حالات مقدس حضور اشرف الفقہاء

ولادت:۔ ۲؍رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق 6؍نومبر 1937ء
بروز سنیچر (ہفتہ) بوقت سحر

جائے ولادت وآبائی وطن

آپ کی ولادت باسعادت آبائی وطن قصبہ گھوسی ضلع اعظم گڑھ یوپی (موجودہ ضلع مئو) کے محلّہ کریم الدین پور کے خوشحال علم دوست ودیندار گھرانے میں ہوئی۔

نسب نامہ حضور شرف الفقہاء

حضرت مفتی محمد مجیب اشرف صاحب ابن حضرت الحاج محمد حسن صاحب اشرفی ابن حضرت حافظ محمد جمیع اللہ صاحب ابن شیخ الحفاظ حضرت الحاج حافظ احمد صاحب علیھم الرحمہ والرضوان سابق خطیب وامام جامع مسجد کریم الدین پورہ گھوسی۔

نانا محترم:۔ برادرِ حضور صدر الشریعہ جامع معقول ومنقول بحر العلوم حضرت علامہ مفتی محمد صدیق علیہ الرحمہ (آپ مدرسہ اہلسنت مصباح العلوم موجودہ جامعہ اشرفیہ کے بانیوں میں سے ہیں۔)

ماموں جان:۔ شیخ العلماء، حضرت مولانا غلام جیلانی علیہ الرحمہ رئیس الاذکیا، حضرت مولانا غلام یزدانی اعظمی علیہ الرحمہ)

القابات وخطابات

خطیب الہند، جامع شریعت وطریقت، مفسر قرآن، شارح کلام رضا، شیخ قادریت، ممتاز المشائخ، اشرف العلماء، مفتی اعظم مہاراشٹرا، اشرف الفقہاء، وغیرھم۔

تعلیم وتربیت

حضور اشرف الفقہار کی تعلیم از اول تا آخر قابل، لائق وفائق باصلاحیت وجید اساتذہ کرام کے زیرنگرانی ہوئی۔قرآن شریف ناظرہ محلہ کریم الدین پور کے ایک بزرگ جناب حضرت میاں جی محمد تقی صاحب سے پڑھا، اردوحساب وغیرہ درجہ چارتک کی تعلیم مدرسہ شمس العلوم گھوسی میں ہوئی۔ اور فارسی کی ابتدائی کتابیں حضرت مولانا سمیع اللہ صاحب علیہ الرحمہ گھوسی سے پڑھیں، اس کے بعد مزید کتب ۳ سال تک حضرت مولانا محمد سعید خان صاحب علیہ الرحمہ فتح پور گھوسی سے پڑھیں۔عربی کی چند ابتدائی کتابیں اپنے عم محترم حضرت مولانا شمس الدین صاحب سے اور باقی کتابیں کافیہ تک حضور شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔ ۱۹۵۱ء میں حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ جلالۃ العلم، حافظ ملت حضرت علامہ الشاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی علیہ الرحمہ کے حکم پر دارالعلوم فضل رحمانیہ پچپڑوا ضلع گونڈہ یوپی تشریف لے گئے تو حضرت (اشرف الفقہار) بھی اپنے شفیق استاذ کے ہمراہ دارالعلوم فضل رحمانیہ تشریف لے گئے۔ یہاں دوسال رہ کر شرح جامی تک حضور شارح بخاری سے پڑھیں۔اس وقت دارالعلوم فضل رحمانیہ میں شہزادہ حضور صدرالشریعہ حضرت علامہ مولانا قاری رضاالمصطفی صاحب امجدی مدرس تھے۔حضرت والا نے ان سے بھی اکتساب فیض حاصل فرمایا۔

۱۹۵۳ء میں حضور تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیحضرت سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ نے حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ کو بریلی شریف طلب فرمایا تو حضرت والا بھی حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ کی معیت میں بریلی شریف تشریف لے گئے اور مرکزی ادارہ دارالعلوم

مظہر اسلام میں مکمل تعلیم حاصل فرمائی اور ۱۹۵۷ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔

سالِ فراغت وعمر فراغت:۔ ۱۹۵۷ء بعمر پاک ۲۰ سال تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ اور ضیائے اشرف حضور محدث اعظم علیہ الرحمہ نے بخاری شریف و دیگر کتب احادیث کا امتحان لیا اور حضور محدث اعظم ہند نے آپ کی سند پر بقلم خود یہ جملہ ''الحمدللہ المجید کہ حق بحقدار رسید'' تحریر فرماکر ''حق سند'' عطافرمایا اور تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے حضرت والا کو اپنی سند حدیث اور ایک جبہ شریف وعمامہ شریف عطافرماکر اہلسنت وجماعت کو اپنا ''فیضان مجسم'' عطافرمادیا۔ ایسے ہیں میرے حضور اشرف الفقہاء

اہلسنت کی توقیر ہیں میرے سرکار مفتی مجیب
غوث وخواجہ کی تنویر ہیں میرے سرکار مفتی مجیب

شمع بزم رضا کی کرن جن سے شاداب سارا چمن
مفتی اعظم کی تصویر ہیں میرے سرکار مفتی مجیب

اساتذہ کرام

فقیہہ العصر شارح بخاری نائب مفتی اعظم حضرت مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ شیخ العلماء حضرت علامہ مفتی غلام جیلانی علیہ الرحمہ (حضرت ممدوح کے سگے ماموں محترم)

صدر العلماء حضرت علامہ مفتی ثناء اللہ امجدی اعظمی علیہ الرحمہ

شیخ المعقولات حضرت مولانا محمد معین الدین خاں علیہ الرحمہ

صدر العلماء محدث بریلی حضرت علامہ مفتی محمد تحسین رضا خاں علیہ الرحمہ

شہزادہ صدر الشریعہ حضرت علامہ قاری محمد رضاء المصطفیٰ صاحب قبلہ

حضرت مولانا محمد شمس الدین علیہ الرحمہ (حضرت ممدوح کے عم محترم)

حضرت مولانا محمد سعید خان صاحب علیہ الرحمہ فتح پور گھوسی

حضرت مولانا محمد سمیع اللہ علیہ الرحمہ امجد نگر گھوسی

حضرت میانجی محمد تقی علیہ الرحمہ کریم الدین پور گھوسی

نازش شارح بخاری

مذکورہ بالا اساتذہ کرام میں سب سے زیادہ کتابیں حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ سے پڑھیں۔اس لئے حضور اشرف الفقہاء اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ حضور شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ میرے استاذ کل ہیں۔

اور حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ اپنے اس علمی اور روحانی فرزند ذیشان پر ناز فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے تھے کہ دنیا میں میرا ایک ہی شاگرد مجیب اشرف ایسا ہے جس نے اول تا آخر میرے پاس رہ کر تعلیم و تربیت حاصل کی ہے۔

حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ کو اپنے اس عظیم و جلیل شاگرد پر کتنا ناز تھا اس کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۹۲ء میں مرشد اجازت حضور اشرف الفقہاء مدظلہ العالی عرس قاسمی میں شرکت کی غرض سے مارہرہ مطہرہ تشریف لے گئے۔بعد مغرب خانقاہِ عالیہ برکاتیہ سے سجادہ نشین حضور احسن العلماء حضرت علامہ سید مصطفیٰ حیدر حسن برکاتی علیہ الرحمہ سے شرف ملاقات کی غرض سے مجلس خاص میں حاضر ہوئے۔دیکھا وہاں حضور شارح

بخاری علیہ الرحمہ بھی جلوہ گر ہیں۔ حضور شارح بخاری نے حضرت والا کو دیکھ کر انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھالیا اور حضور سیدی احسن العلماء سے تعارف کراتے ہوئے فرمایا حضور! یہ مجیب اشرف، حضرت شیخ العلماء حضرت علامہ غلام جیلانی صاحب اور رئیس الاذکیاء حضرت مولانا غلام یزدانی صاحب اعظمی کے بھانجے ہیں۔ اور میرا وہ شاگرد ہے کہ کل قیامت میں میرے رب نے اگر مجھ سے سوال فرمایا کہ شریف الحق کیا لایا ہے (یہ فرما کر حضور شارح بخاری رونے لگے اور بھرائی آواز میں فرمایا) تو عرض کر دوں گا ''مجیب اشرف کو لایا ہوں'' یہ سن کر حاضرین رونے لگے اور خود احسن العلماء کی چشم مبارک نمناک ہوگئی حضور احسن العلماء نے اس وقت حضرت ممدوح کے سر اقدس اور سینہ مبارک پر اپنا دست مبارک رکھ کر دعائیں دیں۔

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ حضور شارح بخاری علیہ الرحمہ کو اپنے اس نورانی شاگرد سے کتنا پیار تھا اور آپ کے علم وعمل پر کتنا ناز تھا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ

تھا فخر و ناز شارح بخاری کو تیری ذات پر
علم باطن وظاہر کا ماہر ہے مجیب اشرف
پوچھے جو میرا مولیٰ کیا لایا ہے شریف الحق
عرض کردوں میرے خالق حاضر ہے مجیب اشرف

آغاز درس وتدریس

بعد از فراغت ۱۹۵۸ء میں وسط ہند کی عظیم ومعروف قدیم دینی درسگاہ جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور میں ایک باصلاحیت قابل نائب شیخ الحدیث کی ضرورت ہوئی۔ بانی جامعہ

حضرت علامہ مفتی محمد عبدالرشید فتحپوری علیہ الرحمہ نے حضور مفتی اعظم ہند اور حضور شارح بخاری کو ایک خط روانہ فرمایا کہ جامعہ عربیہ کیلئے ایک قابل ولائق نائب شیخ الحدیث عطافرمائیں۔ دونوں بزرگوں کی نگہہ انتخاب حضور اشرف الفقہاء پر پڑی اور اس ۲۱ سالہ جواں کم عمر عالم نبیل کو اپنی مقدس اور پراثر دعاؤں کے ساتھ ناگپور روانہ فرمایا۔

حضور مفتی عبدالرشید علیہ الرحمہ نے کم عمری کے باعث حضرت والا کو جامعہ کی شاخ کامٹی میں منصب صدارت پر فائز فرمایا۔ حضرت نے کامٹی میں دوسال تک علم کے دریا بہائے پھر اس کے بعد حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے حکم سے ناگپور کی کچھی میمن مسجد میں امامت وخطابت کا آغاز فرمایا۔ چند ماہ کے بعد حضرت کی علمی شخصیت کے پیش نظر حضرت مفتی عبدالرشید علیہ الرحمہ نے جامعہ عربیہ کے نائب شیخ الحدیث کا منصب آپ کو عطا فرمایا۔ آپ مسلسل ۵ رسال تک ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۵ء شاندار اور احسن انداز میں اپنے منصب کا حق ادا فرمایا۔ بعدہ چند وجوہات کی وجہ سے آپ نے جامعہ سے علیحدگی اختیار فرمالی۔

دارالعلوم امجدیہ کا قیام

۱۹۶۶ء میں حضرت والا نے تاجدارِ اہلسنت حضور سرکارِ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ وحضور برہان الملت والدین حضرت علامہ برہان الحق علیہ الرحمہ خلیفہ اعلیحضرت کی سرپرستی میں "دارالعلوم امجدیہ" کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور بذاتِ خود درس وتدریس اور فتویٰ نویسی کا کام انجام دیا۔

الحمدللہ جامعہ امجدیہ جو حضور اشرف الفقہاء کا عظیم شاہکار ہے جو تقریباً 49 سال (انچاس سال) سے حضرت والا ہی کے زیرنگرانی وسرپرستی میں روزافزوں راہ ارتقاء پر

گامزن ہے جہاں سے ہزاروں علما، حفاظ، قرا، سند فراغت سے شرفیاب ہو کر پورے ملک میں دین وسنیت کی اشاعت میں مصروف ومنہمک ہیں۔

حضور اشرف الفقہاء کے مشاہیر تلامذہ

(۱) حضرت علامہ سید محمد حسینی صاحب قبلہ آستانہ عالیہ شمسیہ رائچور (۲) فخر خاندیش حضرت علامہ محمد عبدالغنی صاحب قبلہ علیہ الرحمہ نصیر آبادی (۳) مفتی مالوہ حضرت علامہ مفتی محمد حبیب یار خان صاحب قبلہ (۴) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد نسیم احمد صاحب اعظمی شیخ الحدیث رضا دار الیتامی ناگپور (۵) حضرت علامہ مفتی محمد منصور صاحب قبلہ رضا دار الیتامی ناگپور (۶) حضرت مولانا عبدالحبیب صاحب قبلہ بانی رضا دار الیتامی ناگپور (۷) حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب قبلہ شیخ المعقولات دار العلوم امجدیہ ناگپور (۸) حضرت مولانا عتیق الرحمٰن صاحب مدرس دار العلوم امجدیہ ناگپور (۹) حضرت علامہ حافظ محمد قلندر صاحب شیخ الحدیث وناظم اعلی دار العلوم رضائے مصطفیٰ رائچور کرناٹک (۱۰) حضرت مولانا حافظ عتیق الرحمٰن صاحب نائب شیخ الحدیث دار العلوم رضائے مصطفیٰ رائچور (۱۱) حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب برکاتی بانی وناظم اعلیٰ دار العلوم انوار رضا نوساری (گجرات) (۱۲) حضرت مولانا خورشید احمد صاحب رضوی بانی دار العلوم ضیاء النبی کامٹی (۱۳) حضرت مولانا محمد مجتبیٰ شریف صاحب مدرس دار العلوم امجدیہ ناگپور (۱۴) حضرت مولانا احسان الرحمٰن صاحب فاروقی ابن مفتی مالوہ حضرت علامہ مفتی محمد رضوان الرحمٰن صاحب علیہ الرحمہ اندور (۱۵) حضرت مولانا حافظ غلام مصطفیٰ صاحب مدرس دار العلوم امجدیہ ناگپور (۱۶) حضرت مولانا محبوب خان صاحب مدرس دار العلوم امجدیہ ناگپور (۱۷) حضرت مولانا سید

پیر قمر قادری صاحب سابق پرنسپل کرنول کالج آندھرا پردیش (۱۸) حضرت مولانا سید علی صاحب ادونی آندھرا پردیش (۱۹) حضرت مولانا سید مخدوم صاحب ادونی آندھرا پردیش (۲۰) حضرت مولانا سید صفی میاں نائب سجادہ قطب رائچور (۲۱) حضرت مولانا عبدالستار صاحب اندوری (۲۲) حضرت مفتی محمد قاسم الرضوی جبلپوری صاحب (۲۳) حضرت مولانا شمیم احمد صاحب شیخ الحدیث منظر حق ٹانڈہ یوپی (۲۴) حضرت مولانا محمد احسان صاحب مدرسہ حیدریہ پوسد مہاراشٹرا (۲۵) حضرت مولانا محمد عبدالرشید جبلپوری صاحب (۲۶) حضرت مولانا قاری محمد ہارون صاحب شیخ التجوید دارالعلوم امجدیہ ناگپور (۲۷) حضرت مولانا مجیب الرحمٰن صاحب مدرس دارالعلوم امجدیہ ناگپور (۲۸) حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب ناگپور (۲۹) حضرت مولانا سید عبدالقادر صاحب علیہ الرحمہ (۳۰) حضرت مفتی عبدالقدیر صاحب رضوی جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور (۳۱) حضرت مولانا مفتی محمد نذیر صاحب ناگپور (۳۲) حضرت مولانا عبدالباری خان صاحب رضوی علیہ الرحمہ سکندر پور (۳۳) حضرت مولانا سید اشرف صاحب رائچوری فیض العلوم کالج گلبرگہ (۳۴) حضرت مولانا فخر الدین صاحب قادری ناگپور (۳۵) حضرت مولانا سید احمد قادری صاحب عرف حامد میاں صدر مدرس رضوان ہائی اسکول گوکاک ضلع بیلگام ان حضرات کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں مزید شاگردین (علماء کرام) ملک و بیرون ملک دین و سنیت کی اشاعت میں مصروف و منہمک ہیں اور مسلک حق کے پرچم کو لہرا رہے ہیں۔

ازدواجی زندگی

حضور اشرف الفقہاء کا عقد مسعود ۱۹۵۲ء میں حضرت والا کے ماموں محترم حضرت مولانا غلام یزدانی صاحب علیہ الرحمہ (شیخ الحدیث دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف) کی بڑی صاحبزادی حضور محترمہ عزیزہ بانو صاحبہ کے ہمراہ ہوا۔ آپ کے بڑے ماموں علیہ الرحمہ نے نکاح پڑھا۔ زوجۂ اول سے ۲ صاحبزادے حضرت تنویر اشرف صاحب قبلہ رضوی اور حضرت حافظ محمد تحسین اشرف صاحب قبلہ رضوی اور ۳ صاحبزادیاں محترمہ راشدہ خاتون صاحبہ، محترمہ حامدہ خاتون صاحبہ، محترمہ عابدہ خاتون صاحبہ ہیں۔ ۱۹۷۱ء میں زوجۂ محترمہ کے وصال کے بعد ۱۹۷۲ء میں حضرت والا نے محترمہ نجم النساء صاحبہ سے عقد ثانی فرمایا جن کے بطن سے کوئی اولاد نہیں ہے۔ محترمہ پیرانی ماں صاحبہ کا بھی وصال ہو گیا۔

شرف بیعت وارادت

زمانہ طالب علمی ہی میں حضرت اشرف العلماء والفقہاء قطب عالم شہزادہ اعلیحضرت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی ابو البرکات محی الدین جیلانی آل الرحمٰن محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ سے ۲۴ر صفر المظفر ۱۳۷۵ھ مطابق 12/اکتوبر 1955ء بعمر 19 سال بمقام بریلی شریف شرف بیعت حاصل فرمائی حضور سرکار مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے اسی روز بعد نماز عشاء حضور شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ اور حضور اشرف العلماء والفقہاء مدظلہ العالی کو ایک ساتھ سلسلہ عالیہ قادریہ، برکاتیہ رضویہ کے تعویذات اعمال اور نقوش کی تحریری اجازت بھی عطا فرمائی۔

خلافت واجازت

(۱) ۱۳۸۰ھ مطابق 1940ء میں تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ نے ناگپور کی سرزمین پر علماء کرام اور عوام اہلسنت کے روبرو بلاطلب وخواہش حضور اشرف الفقہاء کو سلسلہ عالیہ رضویہ قادریہ کی خلافت واجازت سے نوازا۔ (بہ عمر ۲۳ سال)

(۲) شارح بخاری نائب مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے حضرت والا کو ۱۴ سلاسل کی خلافت عطا فرمائی۔

(۳) س ۱۹۸۳ء میں کراچی پاکستان کی سرزمین پر حضرت پیر سید علاؤالدین گیلانی طاہر بغدادی علیہ الرحمہ نے سلسلہ شاذلیہ کی خلافت سے مشرف فرمایا۔

(۴) ۱۹۹۱ء بارگاہ غوثیت مآب میں شہزادہ غوث اعظم حضور تاج العلماء شیخ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کے فرزندار جمند فضیلت الشیخ حضرت سید محمد یوسف گیلانی بغدادی علیہ الرحمہ نے بھی خلافت سے نوازا۔

بارگاہِ غوثیت سے

شہزادہ غوث اعظم فضیلت الشیخ حضرت سید محمد یوسف گیلانی بغدادی علیہ الرحمۃ نے حضرت ممدوح مدظلہ العالی کو تین چادریں عطا فرمائیں۔ (مزار غوث اعظم کا غلاف مبارک) جس میں ایک چادر کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ ایک سال تک مسلسل سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک پر چڑھی رہی۔ سبحان اللہ ماشاء اللہ۔

بارگاہِ شاہ جیلاں سے خلافت بھی ملی
ہے یہ فیض اعلی حضرت سیدی مفتی مجیب

حج وزیارت

حضور سیدی مرشد اجازت اشرف الفقہا، مدظلہ العالی نے پہلی بار 1984، میں حج بیت اللہ اور حاضری بارگاہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف حاصل فرمایا۔ اور مختار کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی مقدس بارگاہ میں تڑپ کر مچل کر اس عاشق رسول نے استغاثہ پیش کیا کہ یارسول اللہ! بارہویں شریف کے صدقے میں کم از کم مجھے بارہ بار شرفِ حاضری سے مشرف کیا جائے۔ دعا مقبول ہوئی، رحمت مصطفیٰ کو پیار آیا اور رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس دیوانے کی فریاد کو شرف قبولیت سے مشرف فرمایا

سلطانِ کائنات ہیں جو چاہو مانگ لو
بے شک نبی حیات ہیں جو چاہو مانگ لو
وہ محبوب خدا ہیں مالک ومختار عالم ہیں
وہ جب چاہیں جسے چاہیں اسے سب کچھ عطا کردیں

الحمدللہ! حضرت والا نے اب تک تقریباً (32) بار شرف حج عطا فرمایا عمرہ کی تعداد مستثنٰی ہے یہ مقبولیت ہے بارگاہ رسالت میں اشرف الفقہا، کی۔

دین حق کے رہبر ہیں میرے اشرف الفقہا،
سنیوں کے افسر ہیں میرے اشرف الفقہا،
راہِ حق کے متلاشی آؤ آؤ آجاؤ
راہِ حق کے محور ہیں میرے اشرف الفقہا،
فریاد رد نہ ہو جن کی بارگاہ آقا میں
وہ عاشق پیمبر ہیں میرے اشرف الفقہا،

حضور مفتی اعظم کی صحبت بابرکت

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدار اہلسنت شبیہ غوث اعظم قطب عالم حضور مفتی اعظم حضرت علامہ الشاہ محمد مصطفیٰ خاں رضی اللہ عنہ اپنے اس عزیز و چہیتے مرید و خلیفہ حضور اشرف الفقہاء سے بے انتہا محبت والفت فرمایا کرتے تھے۔ اولاد کی طرح آپ کی تعلیم وتربیت پر توجہ فرمائی۔ دور دراز کے اسفار میں حضرت والا ہی کو اپنے ہمراہ لے جاتے اور کرم کی بارشیں فرماتے۔ تقریباً ۳۰ سال کبھی مسلسل کبھی وقفہ سے حضور اشرف الفقہاء نے حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دینی تبلیغی اشاعتی اسفار فرمائے اور حضور مفتی اعظم کی خدمت کرتے رہے۔ طویل مدت تک مرشد برحق کی خدمت نے آپ کو اپنے مرشد کا پرتو اور شیخ برحق کے نگاہ فیض اور محبت وشفقت نے آپ کو عالم اسلام میں عبقری شخصیت اور فیض وکرم کا حامل بنادیا۔ حضور سیدی مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ ہمیشہ آپ کو ''ہمارے مولانا'' کہہ کر پکارتے تھے اس سے پیرو مرشد کی کس نظر میں حضور اشرف الفقہاء کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مفتی اعظم کا جلوہ اس نے دیکھا بالیقیں
جس نے دیکھی تیری صورت سیدی مفب
سنت نبوی کے پیکر مظہر اسلاف ہیں
واہ کیا ہے شان و شوکت سیدی مفتی مجیب

تصنیفات وتالیفات

نمازیوں، آئمہ مساجد، حفاظ وقراء حضرات کیلئے ایک شاندار تحفہ

(۱)تنویر الضحو لسجدة السھو (مسائل سجدہ سہو)

(۲)تحسین العیادہ (بیمار پرسی کی خوبیوں پر مشتمل)

(۳)خطبات کولمبو (حضرت کی تقاریر کا مجموعہ)

(۴)مفتی اعظم پیکر استقامت (حضور مفتی اعظم کے مناقب وکرامات پر مشتمل تقاریر کا مجموعہ)

(۵)ارشاد المرشد (۶)اشرف النصائح (مریدین ومعتقدین کیلئے بیش بہا تحفہ)

(۷)المرویات الرضویہ فی الاحادیث النبویہ (احادیث مبارکہ کا مجموعہ) ۹۰۰ صفحات پر مشتمل

(۸)انگوٹھا چومنے کا شرعی ثبوت (تنویر العین)

(۹) تابش انوار مفتی اعظم (حضرت والا نے اس کتاب میں اپنے مشاہدات کو جمع فرمایا جو سفر وحضر میں آپ نے اپنے مرشد حضور مفتی اعظم کی زیست پاک کا مطالعہ کرتے ہوئے مشاہدہ فرمایا)

(۱۰) تنویر التوقیر ترجمہ الصلاۃ علی البشیر النذیر (۳۰۰ صفحات پر مشتمل فضائل درود پاک)

اس کے علاوہ آپ کے ہزاروں فتاوے ہیں جو دار العلوم امجدیہ کے رجسٹر میں محفوظ ہیں۔

مریدین اور مشرف بہ اسلام افراد

الحمدللہ! حضور اشرف الفقہاء مدظلہ العالی کے ملک اور بیرون ملک میں مریدین کی تعداد تقریباً ایک لاکھ سے زائد ہے اور الحمدللہ حضرت کے فیض پُر اثر کی برکت سے تمام افراد جو دامن اشرف الفقہاء سے وابستہ ہوتے ہیں ان کی اکثریت متصلب اور صحیح العقیدہ اور دیندار اور عامل شریعت ہوجاتی ہے اور اب تک حضرت والا کے دست حق پرست تقریباً (۱۲۳)افراد نے اسلام قبول کیا اور ہزاروں افراد عقائد باطلہ سے تائب ہوکر سنی رضوی بنے

خلفاء حضور اشرف الفقہاء

حضرت والا نے باصلاحیت دیندار، ذی علم مسلک حقہ کی ترویج و اشاعت پورے خلوص وللّٰہیت کے ساتھ کرنے والے علماء اور حفاظ کو خلافت و اجازت سے مشرف فرمایا جو اپنے وقت میں اپنی جگہ اپنی مثال آپ ہیں۔ چند مخصوص خلفاء کے اسماء قابل ذکر ہیں۔
(۱) فخر خاندیش حضرت مولانا عبدالغنی صاحب نصیر آبادی علیہ الرحمہ (۲) حضرت مولانا سید سلیم میاں صاحب جام نگر گجرات (۳) حضرت مولانا عبدالستار ہمدانی صاحب پوربندر گجرات (۴) حضرت مولانا محمد منصور صاحب مفتی رضادارالیتامی ناگپور (۵) حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب برکاتی بانی و مہتمم دارالعلوم انوار رضا نوساری گجرات (۶) حضرت مولانا مفتی محمد نذیر صاحب ناگپور (۷) حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب مدرس دارالعلوم امجدیہ ناگپور (۸) حضرت مولانا حافظ سید سعادت علی صاحب مدرس دارالعلوم غوث اعظم پوربندر (۹) شہزادہ حضور اشرف الفقہاء پیرزادہ حضرت مولانا حافظ تحسین اشرف صاحب رضوی (۱۰) حضرت مولانا سید مطرہ جی الحسینی المدنی سیریا (شام) (۱۱) حضرت مولانا قربان خاں صاحب سیریا (شام) (۱۲) حضرت مولانا محمد جمال صاحب پاکستان (۱۳) حضرت مولانا الحاج محمد عبدالرشید صاحب جبلپوری (۱۴) فخر ملت حضرت مولانا فخرالدین احمد قادری المصباحی ناگپور (۱۵) حضرت مولانا الحاج مفتی واجد علی یار علوی صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم حنفیہ سنیہ مالیگاؤں (۱۶) حضرت مولانا سید آصف اقبال صاحب ناسک (۱۷) حضرت مولانا حافظ محمد قلندر صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم رضائے مصطفیٰ رائچور کرناٹک ● حضرت علامہ محمد سلمان رضا صاحب فریدی

مصباحی (مسقط عمان) (۱۸) حضرت مولانا حافظ عتیق الرحمٰن صاحب نائب شیخ الحدیث دارالعلوم رضائے مصطفیٰ رائچور (۱۹) حضرت مولانا حکیم عبدالحبیب صاحب رضوی بانی رضا دارالیتامیٰ ناگپور (۲۰) جناب الحاج حافظ حسام الدین صاحب خطیب ناسک (۲۱) حضرت مولانا محمد یوسف رضا قادری صاحب صدر رضا اکیڈمی بھیونڈی (۲۲) حضرت مفتی عابد حسین رضوی صاحب بہار (۲۳) حضرت مفتی محمد رفیع الزماں مصباحی صاحب اکبرپور یوپی (۲۴) حضرت مولانا محبوب عالم صاحب ناسک (۲۵) حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب نندوربار (۲۶) حضرت مولانا تفویض عالم صاحب رضوی مصباحی (۲۷) حضرت مولانا وقار احمد عزیزی صاحب بھیونڈی (۲۸) حضرت مولانا خواجہ جعفر العابدین صاحب رضوی ورنگل (۲۹) حضرت مولانا ابوالکلام مصباحی صاحب کریم نگر (۳۰) حضرت حافظ محمد احسان اقبال رضوی صاحب رضا اکیڈمی کالمبو (سری لنکا) (۳۱) حضرت علامہ مفتی محمد افتخار ندیم صاحب رضوی یوپی (۳۲) حضرت مولانا محمد غلام یٰسین رضوی المصباحی صاحب دارالعلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن (۳۳) حضرت مولانا عبدالمنان رضوی صاحب مدرسۃ البنات السنیہ نظام آباد (۳۴) حضرت مولانا محمد یوسف رضا مجیبی صاحب بانی وشیخ الحدیث جامعہ جواری الفاطمہ نظام آباد (۳۵) راقم الحروف خادم اہلسنت احقر جاہ محمد مشہودی دارالعلوم اہلسنت رضائے مصطفیٰ بودھن۔

تبلیغی اسفار

وقت کی اشد ضرورتوں کے پیش نظر حضرت والا نے گم گشتگان راہ کی ہدایت مسلک

اعلیحضرت کی اشاعت کے پیش نظر تبلیغی دوروں کا آغاز فرمایا اور بلا کسی حرص وطمع کے پورے خلوص وللہیت کے ساتھ اس طویل عمر میں بھی شب وروز ہدایت ورہنمائی میں مصروف ہیں۔ اندرون ملک اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، اڑیسہ، کرناٹک اور گجرات کے مختلف شہروں بڑودہ، احمد آباد، بھروچ نوساری، سورت، پوربندر وغیرہ مشترکہ آندھرا پردیش کے سدی پیٹھ، ورنگل، سرسلہ، کریم نگر، جگتیال، حیدر آباد، عادل آباد، نظام آباد، بودھن، نرمل، بانسواڑہ، کاماریڈی وغیرہ۔ مہاراشٹرا کے ناسک، دھولیہ، نندوربار، مالیگاؤں، ایولہ، منماڑ، ناندگاؤں، دونڈائچہ، جلگاؤں، چالیس گاؤں، بھساول، اورنگ آباد، ناندیڑ، نائیگاؤں، دھرم آباد وغیرہم اور بیرون ملک حجاز مقدس، کویت، مصر، بغداد شریف، ایران، عراق، نیپال، سری لنکا، ساؤتھ آفریقہ، پاکستان، برطانیہ وغیرہم کے دورے فرمائے اور آج بھی سلسلہ جاری ہے۔ ان مقدس دوروں کے دوررس اثرات ظاہر وعیاں ہیں کہ حضور اشرف الفقہاء کے قدم جس سرزمین پر پڑے اس سرزمین پر بہاریں چھا گئیں جو مقبولان خدا کی علامت ہے۔

زیارت اکابرین اہلسنت اولیاء عظام

حضور اشرف الفقہاء نے جن اکابرین اہلسنت اولیاء عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت فرمائی اور اکثر سے اکتساب فیض حاصل کیا وہ مقدس نفوس قدسیہ یہ ہیں۔

(۱) شہزادۂ اعلیحضرت حجۃ الاسلام حضرت علامہ حامد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

(۲) شہزادہ اعلیحضرت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان۔

(۳) صدر الشریعہ خلیفہ اعلیحضرت مصنف بہار شریعت حضرت علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ والرضوان

(۴) ملک العلماء خلیفہ اعلیحضرت مصنف حیات اعلیحضرت حضرت علامہ محمد ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ والرضوان

(۵) صدر الافاضل خلیفہ اعلیحضرت صاحب تفسیر خزائن العرفان حضرت علامہ محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ والرضوان

(۶) برہان الملت والدین خلیفہ اعلیحضرت حضرت علامہ محمد برہان الحق جبلپوری علیہ الرحمہ والرضوان

(۷) شیر بیشۂ اہلسنت خلیفہ اعلیحضرت حضرت علامہ حشمت علی خان علیہ الرحمۃ والرضوان

(۸) محدث اعظم پاکستان خلیفہ حجۃ الاسلام حضرت علامہ سردار احمد علیہ الرحمۃ والرضوان

(۹) رئیس التارکین مجاہد ملت خلیفہ حجۃ الاسلام حضرت علامہ حبیب الرحمٰن اڑیسہ علیہ الرحمۃ

(۱۰) گل گلزار اشرفیت خلیفہ اعلیحضرت حضرت علامہ سید احمد اشرف کچھوچھوی علیہ الرحمۃ

(۱۱) خانوادۂ اشرفیہ کے گل سر سید محدث اعظم حضرت علامہ سید محمد اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ والرضوان

(۱۲) برادر شیر بیشۂ اہلسنت محبوب ملت حضرت علامہ محبوب علی خان پیلی بھیتی علیہ الرحمہ

(۱۳) جلالۃ العلم حافظ ملت محدث مراد آبادی حضرت علامہ عبد العزیز مبارکپوری علیہ الرحمہ

(۱۴) شمس العلماء حضرت علامہ شمس الدین جونپوری علیہ الرحمۃ

(۱۵) حضرت علامہ عبد المصطفیٰ ازھری علیہ الرحمہ

(۱۶) حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ

(۱۷) نبیرہ اعلیحضرت حضرت مفتی تقدس علی خان علیہ الرحمہ

(۱۸) سید العلماء حضرت علامہ سید اولادِ رسول علیہ الرحمہ

(۱۹) احسن العلماء حضرت علامہ سید مصطفیٰ حیدر حسن برکاتی علیہ الرحمہ

(۲۰) حضرت علامہ سید خلیل احمد کاظمی علیہ الرحمہ

(۲۱) مفسر اعظم حضرت علامہ ابراہیم رضا خان جیلانی میاں علیہ الرحمہ

(۲۲) خطیب مشرق حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ

(۲۳) ناشر العلوم حضرت مفتی محمد عبد الرشید فتح پوری علیہ الرحمہ ناگپور

(۲۴) شیخ العلماء حضرت علامہ غلام جیلانی میرٹھی علیہ الرحمہ

(۲۵) حضرت علامہ مفتی رفاقت حسین علیہ الرحمہ

(۲۶) حضرت علامہ مفتی محمد اجمل سنبھلی علیہ الرحمہ

(۲۷) حضرت علامہ مفتی عبد العزیز نعیمی فتحپوری علیہ الرحمہ

(۲۸) مفتی مالوہ حضرت علامہ مفتی محمد رضوان الرحمٰن علیہ الرحمہ

(۲۹) حضرت علامہ مفتی عبد الحفیظ علیہ الرحمہ مفتی آگرہ

(۳۰) حضرت مولانا نظام الدین علیہ الرحمہ الہ بادو غیرہم

(۳۱) رئیس الاذکیا حضرت مولانا مفتی غلام یزدانی صاحب علیہ الرحمہ

(۳۲) شیخ العلماء حضرت علامہ غلام جیلانی صاحب اعظمی علیہ الرحمہ

مناظرے میں شرکت ومناظر اہلسنت

حضور اشرف الفقہار جہاں باکمال مدرس، بے مثل مفتی بے نظیر مفسر ومحدث، بافیض پیر کامل، شاندار خطیب ومبلغ وغیرھم ہیں وہیں الحمدللہ، بہترین مناظر بھی ہیں آپ نے ناگپور کی سرزمین پر دیوبندی مناظر ارشاد دیوبندی اور طاہر گیاوی سے مناظرہ فرماکر شکست فاش دی اور حق کو آشکار فرمایا۔ سبحان اللہ۔ علاوہ ازیں آپ نے حق و باطل کے درمیان منعقدہ بہت سے مناظروں میں شرکت فرمائی۔ (۱) جھریادھنباد (بہار) دیوبندیوں سے (۲) بجرڈیہ بنارس (یوپی) مناظرہ غیر مقلدوں سے (۳) ورنگل (آندھرا پردیش) دیوبندیوں سے (۴) دلکولہ کٹہار (بہار) دیوبندیوں سے (۵) اٹارسی (مدھیہ پردیش) دیوبندیوں سے۔ صدر مناظرہ خود حضرت والا تھے۔

نام اشرف الفقہار کی ہیبت

بدعقیدوں باطل پرستوں خواہ ان کا تعلق کسی بھی فرقہ یا جماعت سے ہو۔ ان پر نام حضور اشرف الفقہار کی ایسی ہیبت ہے کہ کئی بار بادل نخواستہ مجبور ہوکر دیوبندیوں اور غیر مقلدوں نے چیلنج مناظرہ قبول کیا۔ مگر جب سنا کہ اس مناظرہ میں حضور سیدی اشرف الفقہار جلوہ گر ہورہے ہیں تو راہ فرار اختیار کی، مناظرے سے انکار یا حیلہ جوئی کی اور کسی بھی طرح مناظرے کے لئے تیار نہ ہوئے ذلت ورسوائی کا ہار پہننا گوارا کیا مگر حضور والا کے سامنے آنے کی جرات وہمت نہ کی۔

الحمدللہ! آج بھی حضور والا ہر میدان کے فاتح وکامران کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ کوئی بدعقیدہ باطل پرست حضرت والا کے روبرو نہ کل ٹک سکا تھا نہ آج ٹکا ہے

اوران شاء اللہ الرحمٰن نہ کبھی تک سکے گا اور حضور والا کا یہ فرمان آج بھی جاری ہے کہ

سگ ہوں میں عبدِ رضوی غوث رضا کا
آگے سے میرے بھاگتے ہیں شیر ببر بھی

یہ ہے شانِ اشرف الفقہار کہ

بھاگ اٹھے دم دبا کے سارے نجدی ٹیونٹی فور
جب لیا ہے نام حضرت سیدی مفتی مجیب

اخلاقِ کریمانہ

حضور اشرف الفقہار کی مقدس ذات والا صفات اعلیٰ اخلاق و کردار کا نمونہ اور اوصاف حمیدہ سے متصف ہے حضور والا ایک انتہائی مخلص اور فیض بخش عالم دین وشیخ کامل ہیں بزرگوں کا ادب واحترام چھوٹوں پر شفقت وکرم حضور والا کا خاصہ ہے جو کہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔آپ ہر ایک سے چاہے وہ کوئی بھی ہو (امیر، غریب چھوٹا بڑا) سب سے خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آتے اور لبوں پر تبسم آویزاں رہتا۔یہی وجہ ہے کہ جو آپ سے ملاقات کرتا آپ کا دیوانہ وگرویدہ ہو جاتا۔آپ کی ہر مجلس خواہ خاص ہو یا عام علمی، ادبی، مسلکی، اصلاحی، رشد وہدایت اور بزرگوں کے مناقب وفرمودات سے لبریز ہوتی ہے آپ سنت وشریعت کی پاسداری وپابندی خود فرماتے اور دوسرے امور پر مقدم رکھتے اور مریدین ومعتقدین کو بھی تاکید فرماتے ہیں۔غرضیکہ حسن اخلاق، فہم وتدبر، معاملہ فہمی، دور اندیشی صبر وتحمل اور دیگر تمام اوصاف میں آپ بے نظیر شخصیت کے حامل ہیں۔رب قدیر جل وعلا نے حضرت والا کو منکسر المزاج اور خلیق ومہربان، ملنسار بنایا ہے۔حضور والا جہاں

اہلسنن کے لئے مونس غم اور باعث مسرت ہیں وہیں بدعقیدوں، گستاخانِ رسول کیلئے بارود و بم اور سراپا آفت و مصیبت ہیں۔

سنیوں کے قلب کا ارمان ہیں مفتی مجیب
نجدیت کے واسطے طوفان ہیں مفتی مجیب
مظہر حق و صداقت پیکر لطف و کرم
حق و باطل کے لئے میزان ہیں مفتی مجیب

وصفِ خاص

اللہ کے نیک اور مقبول ترین بندے گوناں گوں صفات اور خوبیوں و کمالات کے حامل ہوا کرتے ہیں۔ انہیں عظیم المرتبت اور مقبول شخصیات میں ایک ذات حضور اشرف الفقہار کی ہے حضرت والا ممدوح کے تمام تر اوصاف جمیلہ میں ایک خاص وصف یہ بھی ہے کہ آپ نے ہمیشہ حرص و طمع سے اجتناب فرمایا۔ دنیا اور حرص دنیا سے دائما دور رہے۔ عصر حاضر کے روایتی اور پیشہ ور خطباء اور روایتی پیروں کے طریقہ کار اور روش سے ہمیشہ دوری اختیار فرمائی۔ مسلسل دینی پروگرام، تبلیغی اسفار میں مصروف و منہمک رہنے کے باوجود آپ نے کبھی بھی نذرانے کی نہ تو فکر فرمائی اور نہ ہی مطالبہ فرمایا۔ بارہا لوگوں نے بغرض آزمائش کبھی کرایہ نہ دیا اور کبھی لفافے میں ایک روپیہ فقط رکھ کر پیش کیا باوجودیکہ حضور والا کی پیشانی پر بل نہ آیا بلکہ جب انہیں لوگوں نے اسی علاقہ میں دوسری بار قدم رنجہ فرمانے کی دعوت پیش کی۔ حضور والا تبار نے انتہائی خندہ پیشانی کے ساتھ قبول فرمائی اور تشریف لے گئے زبان پر شکوہ تک نہ آیا۔ آپ نے جب بھی جہاں بھی پروگرام کا وعدہ فرمایا ہزار

پریشانیوں اور تکالیف کے باوجود وعدہ وفا فرمایا ایسے ہوتے ہیں اللہ کے نیک اور مخلص بندے جنہیں خاصانِ خدا کہا جاتا ہے۔

اخلاص کے ہیں پیکر میرے اشرف الفقہاء
اسلاف کے ہیں مظہر میرے اشرف الفقہاء
اہل سنن ہیں جن کے دیوانے اور شیدائی
ایثار کے ہیں گوہر میرے اشرف الفقہاء

شعروسخن

رضا و نوری واستاذ زمن کے بوستان عشق ومحبت اور علم وفن سے بہرہ ور اور لطف اندوز ہونے والے حضور اشرف الفقہاء شعری ذوق کے بھی حامل ہیں۔ شعر فرماتے ہیں اور خوب فرماتے ہیں۔ آپ ایک اچھے سخن سنج، سخن شناس اور سخن ور ہیں۔ آپ کے اشعار محسوسات کے آئینہ دار ہیں۔ زبان بڑی سادہ دلنشین اور فکر رسا ہے۔ تخیل لاجواب اور شیرینی سے لبریز ہے۔ حمد ونعت ومناقب ایسی کہ واہ۔ سنکر قلب شمع عشق رسول سے منور وتابناک ہوجائے۔ کلام میں کیف، سرور، لذت، آفرینی سوز وگداز، حکایت دل اور التجا ہے حضرت والا کی مدح کا محور، کلام کا حسن، فکر کا انداز، سوچ کا مرکز فقط عشق رسول ہی ہے۔ مگر حضرت کو شاعری کی طرف مستقل رغبت نہیں البتہ خاص مواقع اور سفر حج کے دوران بارگاہ محبوب رب العالمین علیہ الصلوۃ والتسلیم میں وقت حاضر دربار لطف وکرم میں اکثر نعتیں قلمبند فرمائی ہیں۔ جنہیں پڑھ کر سن کر سرکار رضا و نوری کے کلام کا عکس انور نمایاں طور پر روشن نظر آتا ہے ۔آپ ''اشرف'' تخلص فرماتے ہیں حضرت ک کلام کے چند منتخب نمونے پیش ہیں۔

میں ازل سے ان کا دیوانہ ہوں مجھ کو ہوش کیا
کس طرح آتا ہے دل اور کس طرح جاتا ہے دل

عشاق کی یہ بزم ہے تشریف لائیے
سرکار اپنا جلوہ زیبا دکھائیے
ظلم وستم کی دھوپ میں کب تک جلیں گے ہم
لطف وکرم کی چھاؤں میں اب تو بلائیے

ہائے تپش اعمال کی پرسش کوئی نہیں غمخوار
مایوسی کی سخت گھڑی ہے آجائیں سرکار
سر پہ گنہ کا بوجھ ہے بھاری چلنا ہے دشوار
دستِ کرم کا دید و سہارا ہوجائیں ہم پار
سخت اندھیرا وحشت آگیں تنہائی غمناک
ان کے کرم سے قبر بنے گی جنت کا گلزار
زہے نصیب مدینہ مقام ہوجائے
حضور کردیں کرم تو یہ کام ہوجائے
غلام حاضر در ہے قبول فرمالیں
سگانِ کوچہ میں اس کا بھی نام ہوجائے

کرم کی بھیک میں اک ذرہ ہی عطا کردو
نہال آپ کا ادنیٰ غلام ہوجائے
درِ حضور پہ سر ہو زباں پہ نام خدا
میری حیات کا قصہ تمام ہوجائے
درِ حبیب پہ حاضر ہے اشرف رضوی
سکونِ قلب کا کچھ انتظام ہوجائے •

شارحِ کلام رضا

حدیث نبوی کی ترجمانی کلام احمد رضا سے ظاہر
زبان اردو میں تم بتاؤ کسی کا ایسا کلام ہوگا

حسان زماں، مجدد دوراں، رہبر عاشقاں سیدی سرکار امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ کے مقدس نعتیہ کلام میں قرآن و حدیث کی ترجمانی نمایاں نظر آتی ہے۔ سیدی اعلیحضرت کے اشعار میں جذبوں کی فراوانی، الفاظ کی روانی، فکر وخیال کی رعنائی، قدم قدم پر جھلکتی اور محسوس ہوتی نظر آتی ہے اور سب سے بڑی چیز آپ کا وہ عشق رسول ہے جس کی تپش سے آپ عمر بھر سرگرم عمل رہے اور جس نے آپ کو شہرت و بلندی و مقبولیت کی اس بلند منزل تک پہنچادیا جہاں شاید و باید کسی کی رسائی ہوا کرتی ہے آپ کی تمام تر شاعری اس عشق رسول کی مجسم شکل ہے جو محافلوں کو گرما رہی ہے دلوں کو بالیدگی عطا کررہی ہے اور ایمانی جذبات کو مہمیز دے رہی ہے۔

اعلیحضرت امام احمد رضا کے مقدس کلام اور اشعار رضا کی گہرائی و گیرائی تک پہنچنا اور تخیل رضا تک رسائی حاصل کرنا انتہائی دشوار کن مرحلہ ہے اور ہر ایک کے بس کی بات نہیں حدائق بخشش سمجھنا تو دور پڑھنا ہی دشوار ہے اسی لئے کسی عاشق رضا نے فرمایا کہ

فتاویٰ رضویہ تو اک کرامت ہے
ذرا حدائق بخشش ہی پڑھ کے دکھلادو

رضاونوری کے فیضان مجسم وعطا حضور سیدی اشرف الفقہاء مدظلہ العالی کا یہ وصف خاص ہے کہ آپ تمام گوناگوں خوبیوں کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ شارح کلام رضا بھی ہیں اہل فن وارباب تحقیق کے مابین اشعار رضا کی گہرائی و گیرائی بلندی وشان ایسی ہے کہ علوم وفنون ادب کی ماہر ذات ہی تفہیم کی جسارت کرسکتی ہے ان میں سے ایک ذات حضور والا کی ہے حضور والا قرآن وحدیث سے ایک ایک شعر رضا کی ایسی شاندار، بے مثال، سہل توضیح وتشریح فرماتے ہیں کہ سننے والا مست و بے خود اور عشق ومحبت سے جھومنے لگتا ہے بلکہ یوں کہئے

اعلیحضرت سرکار نے کوزے میں سمندر کو بند کیا ہے
حضور اشرف الفقہاء نے اس سمندر کو کوزے سے نکالا ہے
اعلیحضرت سرکار نے آبدار موتیوں کو ڈبیوں میں بند کیا ہے
حضور اشرف الفقہاء نے بند ڈبیوں سے ایک ایک موتی ہمارے سامنے رکھا اور نگاہوں کو خیرہ کردیا ہے۔ بطور نمونہ اعلیحضرت سرکار کے ایک شعر کی ترجمانی حضور اشرف الفقہاء کی زبانی۔ شرح شعر رضا

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا

خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

(اعلیحضرت رضی المولیٰ عنہ)

حضور اشرف الفقہاء فرماتے ہیں:۔ جنت تو پراپرٹی ہے میرے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی۔ ان کے غلام بن جاؤ جنت تمہاری بن جائے گی اگر کسی بہت بڑے عالم کے آپ خادم بن جاؤ گے جیسے میں حضور مفتی اعظم ہند کا خادم۔ بڑے بڑے لوگوں کے پاس نوابوں کے محل میں حضرت جاتے تو ہماری کیا اوقات کہ ہم بھی وہاں جائیں۔ لیکن خادم تھے تو نواب صاحب ہم کو بھی بلاتے تھے آپ بھی آجاؤ۔ اس محل میں ہمارے جانے کا کوئی چانس ہی نہیں تھا۔ خدمت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر دامن آقا کا پکڑ لیا تو آقا جہاں جہاں جائے گا خادم بھی وہاں وہاں جائے گا اسی لئے اعلیحضرت فرماتے ہیں کہ

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

اللہ تعالیٰ خیر سے وہ دن لائے۔ سخی کا گھر کون۔؟ جنت۔ قرآن فرمایا ہے نزلا من غفور الرحیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ضیافت اور مہمانی کا انتظام جنت میں کیا جائے گا نیکوں کیلئے۔ اعلیحضرت جیسا مجدد ذرا ان کی تواضع اور انکساری تو دیکھو! فرماتے ہیں۔ خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا۔ دعا کرتے ہیں وہ دن خیر سے آجائے۔ اور اللہ کے گھر جنت میں نیکوں کی، غوث وخواجہ کی جب دعوت ہو تو رضا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا۔ کیونکہ ہم ان کے غلام ہیں جب ان کی دعوت ہوگی تو فرشتے کہیں گے احمد رضا تم بھی آجاؤ ہم بھی ان کے غلام ہیں۔ فرشتے کہیں گے مجیب اشرف تم بھی آجاؤ۔ خدمت کا مقام بہت اونچا ہے۔ سردار مت بنو خادم بنو۔ اگر خادم بن گئے تو کوئی ٹھکرائیگا نہیں۔ اگر

خادموں کو کوئی ٹھکرادے تو آقا کو برا لگے گا کہ میرا خادم ٹھکرایا جارہا ہے میں بھی چلا۔ کوئی شریف دعوت کرتا ہے کسی بڑے کی تو اس کے چھوٹے خادم کو بھی گھر پر بلاتا ہے۔ اس لئے کہ خادم کی تکریم اور عزت مہمان کی عزت ہوگی۔ اس لئے نیکوں سے محبت کرو۔ ان شاء اللہ تمہیں جنت میں پروردگار عالم اکرام سے نوازے گا۔ عزت عطا فرمائے گا۔ اس لئے کہ خدمت بہت بڑی چیز ہے۔ جسے خدمت نصیب ہوگئی وہ کامیاب ہوگیا اور جو بڑا بننا چاہتا ہے اپنے منہ میاں مٹھو تو دہی کا وڑا تو بن سکتا ہے مونگ کا وڑا تو بن جائے گا لیکن عزت وعظمت کا بڑا نہیں بنے گا۔ بڑائی ہی اگر چاہتے ہو تو کسی بڑے کے دامن سے وابستہ ہو جاؤ کسی کے خادم بن جاؤ۔

بحیثیت خطیب

خطباء، مقررین، واعظین کی ایک شاندار مخلص جماعت مذہب اہلسنت ومسلک اعلیحضرت کی ترویج واشاعت میں مصروف ومنہمک ہے اور اپنی فصاحت وبلاغت، سحر البیانی کے جوہر پوری دنیا میں بکھیر رہی ہے۔

مگر ان تمام خطباء میں حضور اشرف الفقہاء اپنی مثال آپ ہیں۔ جہاں آپ کی خطابت میں فصاحت وبلاغت ہے۔ سحر البیانی ہے، شیرینی اور نکہت ہے وہیں سبق آموز حکایت نیز نصیحت اور اندازِ اسلاف واکابرین اہلسنت بھی موجزن ہے۔ دورانِ خطاب بڑی سے بڑی مشکل اور دقیق باتوں کو ایسے سادہ اور سنجیدہ پیرائے میں ڈھال کر سہل الفاظ سے مزین فرما کر پیش فرماتے ہیں کہ ہر کوئی اس کی گہرائی اور گیرائی تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ قرآن مقدس کی جامع اور احسن تفسیر وتوضیح اور حدیث مبارکہ کی شاندار تشریح

وترجمانی دلوں کوسرورونور عطا کرتی ہے ۔اور قلب شمع عشق مصطفائی سے روشن ومنور ہوجاتا ہے ۔ اسی لئے حضور والا ''مفسر قرآن حکیم'' کی حیثیت سے بھی مشہور ہیں نواسہ سرکار صدر الشریعہ، قاضی شہر ممبئی، خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمود اختر قادری صاحب قبلہ ممبئی فرماتے ہیں کہ خلیفہ سرکار مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ جواپنی تبلیغی خدمات اور خطاب وتقریر کے منفرد وموثر اندازِ بیان کی وجہ سے ملک اور بیرون ملک مشہور ومقبول ہیں ان کا اسلوب خطاب بڑا سہل اور دلنشین ہے وہ اپنی تقریر میں مشکل سے مشکل ترین بات بھی مثالوں کے ذریعہ بہت ہی آسان کرکے سامعین کے ذہن میں اتار دیتے ہیں

خطابِ اشرف الفقہار کا پوچھتے کیا ہو
قرآن حدیث کی بے مثل ترجمانی ہے

اشرف الفقہار اور قائد اہلسنت ایوارڈ

از: شہزادہ قائد اہلسنت حضرت علامہ غلام زرقانی صاحب قبلہ جمشید پور

۱۴رفروری ۲۰۰۸ء

کہتے ہیں خوشبو وہ نہیں جس کی تعریف عطر فروش خود کرے بلکہ عمدہ خوشبو وہ ہے جس کی عطر بیزیاں دل ودماغ کو معطر روح وجگر کو شاداں وفرحاں اور فکر کو بالیدگی عطا کرے۔ اور بلاشبہ یہ بات بھی اسی زاویہ نگاہ سے دیکھی جائے گی کہ وہ فقیہہ مملکت فقاہت کا بادشاہ ہے جس کی فقہی بصیرت استحضار علمی، فراست ودانائی، وسعت نظری استدلالات وبراہین پر ٹھوس گرفت کا ڈنکا کائنات ارضی کے شش جہات میں بج رہا ہو۔اور یہاں پہنچ کر ہم

پورے وثوق واعتماد کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے ممدوح حضرت علامہ مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ کی ذات گرامی اسی مقام پر فائز ہے اور پھر ذرا دیکھئے تو سہی موصوف صرف میدانِ فقاہت کے غازی نہیں بلکہ آپ ایک نکتہ رس خطیب بھی ہیں ایک شفیق استاذ بھی ہیں ایک متحرک فعال قائد بھی ہیں اور نالہ نیم شبی سے ظلمت وتاریکی میں ڈوبے ہزاروں قلوب میں ایمان کی شمع جلانے والے رقیق القلب پیر طریقت بھی۔

آیئے ہم سب نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ آپ کی خدمت عالیہ میں ''اشرف الفقہاء'' کا تکریمی خطاب اور ''قائد اہلسنت'' ایوارڈ برائے ۱۴۲۹ھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

گر قبول افتد زہے عز وشرف

اقوالِ زریں حضور اشرف الفقہاء، مدظلہ العالی

(۱) اچھے منتظم میں تین خوبیاں ضروری ہیں تحمل، تدبر، حسن تکلم

(۲) سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دل میں رکھو اولیاء اللہ کی عقیدت کا دامن مضبوطی سے تھامے رہو۔

(۳) ہر مومن پر فرض ہے گستاخ رسول، بددین کی صحبت سے دور بھاگے ورنہ ان کی بدعقیدگی کے جھٹکے سے محبت رسول کا نازک تار ٹوٹ جائے گی۔

(۴) طریقت کا سلسلہ دراصل روحانی تربیت اور روح کی طاقت وقوت وبالیدگی کا ایک پاکیزہ مقدس سلسلہ ہے۔

(۵) شریعت ایک دریائے ناپیدا کنار ہے اسی کا ایک حصہ طریقت ہے کل سے جز ہے کل نہیں تو جز کہاں۔

فرمودات حضور اشرف الفقہاء

بدعقیدے تمہارے دشمن ہیں

قرآن فرماتا ہے جو گمراہ ہیں وہ اچھی بات کہے گا۔لیکن اے مسلمان متاثر نہ ہونا قرآن فرماتا ہے "ھم العدو فاحذرھم تاتلھم اللہ انی یؤفکون" یہ تمہارے دشمن ہیں ان کی صحبت سے دور رہو۔آج کل لوگ ذاکر نائیک کی تقریر سن کر کہتے ہیں بہت اچھا بولتا ہے اللہ بھی تو ارشاد فرماتا ہے کہ منافق بہت اچھا بولتے ہیں۔اچھے بول نہیں دیکھنا چاہئے اچھے رسول کی محبت دیکھنی چاہئے۔جس کے دل میں مصطفیٰ کی محبت ہے اس کے کڑوے بول بھی اچھے ہیں اور جس کے دل میں مصطفیٰ کی محبت نہیں اس کے میٹھے بول بھی جہنمیوں کے بول ہیں۔

توبہ قیمتی سرمایہ ہے

توبہ عظیم دولت ہے،توبہ خدا کو کتنی پیاری ہے،توبہ کرنا بری بات نہیں ہے بلکہ سارے عمل میں افضل عمل ہے توبہ کرنا، جتنے اعمال خیر ہیں اس میں افضل عمل ہے توبہ کرنا۔کافر مسلمان ہوتا ہے تو کفر سے توبہ کرتا ہے اور مسلمان ہوتا ہے۔بے نمازی توبہ کرتا ہے تو نمازی بنتا ہے۔بے روزہ دار توبہ کرتا ہے تو روزے دار بنتا ہے۔اور توبہ کر کے اگر دو قطرے آنسو کے کوئی بہادے۔اس کی قیمت سمجھتے ہو۔؟ حدیث پاک جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنو! سرکار ارشاد فرماتے ہیں میدانِ محشر میں جب شدید گرمی ہوگی اور چوٹی کا پسینہ ایڑی آئے گا۔سارے لوگ چاہے وہ کوئی بھی ہو اس گرمی سے پریشان ہوجائیں

گے اور اتنا پسینہ نکلے گا کہ پورے میدانِ محشر میں جیسے پانی کا سیلاب آیا ہو۔ یہ عالم ہوگا۔ میدانِ محشر میں گرمی کا عالم ہوگا۔ اچانک جہنم کا دروازہ (ڈھکن) کھلے گا اور جہنم کی آگ اس طرح میدانِ محشر میں پھیلے گی جیسے کہ سمندر کا پانی سیلاب کی وجہ سے زمین پر پھیلتا ہے پانی پھیلتا ہے تو لہریں لیتا ہوا آتا ہے ایسے ہی جہنم کی آگ پھیلے گی۔ میدان محشر میں تو پہلے ہی سے گرمی ہوگی اور جہنم کی آگ کی گرمی۔ الامان والحفیظ۔ سارے میدان محشر کے لوگ چیخ پڑیں گے۔ نیک لوگ اپنی نیکیوں کا اس آگ کو واسطہ دیں گے کوئی کہے گا ائے آگ میرے سجدوں کے صدقے واپس ہو جا۔ کوئی کہے گا میری نیکیوں کا وسیلہ ائے آگ واپس چلی جا۔ کوئی اپنے صدقات خیرات کا وسیلہ پیش کرے گا حضور فرماتے ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ ہر طرف ہاہا کار، شور و غوغا ہوگا۔ ہر ایک اپنی اپنی نیکیوں کا وسیلہ اور واسطہ دے کر جہنم کے پھیلتے ہوئے انگاروں کو واپس جانے کی گذارش کرے گا۔ لیکن آگ! بڑھتی جائے گی۔ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہاتھ اُٹھ جائیں گے۔

جب کسی کی چیخ و پکار وہاں کام نہیں دے گی میلادالنبی والے نبی کے ہاتھ اٹھیں گے مصطفیٰ پیارے صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اٹھیں گے جبرئیل علیہ السلام جنت میں جائیں گے اور ایک پانی کا بھرا ہوا پیالہ لے کر آئیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رکھ دیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جبرئیل امین علیہ السلام عرض کریں گے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں ہاتھ ڈالئے اور پانی لیکر بڑھتے ہوئے انگاروں کے اوپر، بڑھتی ہوئی آگ کے اوپر چھڑکاؤ فرمائیے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ میں پانی لیں گے اور اس کو چھڑکیں گے۔ جیسے ہی مصطفیٰ کے دست کرم سے چھڑکاؤ ہوگا۔ جہنم کی آگ کے شعلے پیچھے ہٹنے لگیں گے تیزی کے ساتھ اور پھر جہاں سے وہ نکلے تھے اسی دروازے میں

چلے جائیں گے۔ ڈھکن بند ہو جائے گا۔ میدان محشر میں لوگوں کو سکون ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پہلی شفاعت ہے۔ جس میں مومن، کافر سب کو سکون ہو جائے گا۔ جتنے میدانِ محشر میں ہوں گے سب کو سکون مل جائے گا۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرمائیں گے اے جبرئیل! یہ پانی کیسا تھا۔؟ کوئی وہابی سوچ سکتا ہے کہ حضور کو اگر معلوم ہوتا تو پوچھتے کیوں۔؟ حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہیں یہ پانی کیسا تھا۔؟

ابے! اُس کو اتنی عقل نہیں ہے کہ یہ حدیث تو حضور نے ہی بیان فرمائی ہے کہ ایسا ایسا ہوگا علم تھا جبھی تو بیان کی ہے۔ الٹا اعتراض کرتا ہے کہ حدیث میں ایسا آیا ہے تو حضور نے کیوں ایسا پوچھا..... ابے ایسا ویسا ڈبل پیسہ بھینسہ۔ اپنے کو تو دیکھ۔ حدیث سمجھنے کا سلیقہ بھی تو پیدا کر۔ حضور ہی نے تو یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ میں پوچھوں گا اور جبرئیل یہ جواب دیں گے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پانی نہیں ہے بلکہ آپ کے گنہگار امتیوں کے وہ آنسو ہیں جو توبہ کرتے وقت ان کی آنکھوں سے ٹپکے تھے۔ سن لو خوش نصیبو! گنہگار ضرور ہو لیکن اگر توبہ کرنے کیلئے دل لرز گیا اور آنکھ نے چند قطرے آنسو ٹپکا دیئے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرے اس گنہگار بندے کی گنہگار آنکھوں سے جو آنسو ٹپکے ہیں صرف اللہ کو راضی کرنے، گناہ کو چھوڑنے کیلئے۔

اے فرشتو! اپنے ہاتھوں سے ان آنسوؤں کے قطرات کو اٹھالو۔ وہی قطرات جنت کے پیالے میں رکھے گئے ہیں اسی دن کیلئے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب لوگوں میں ہاہا کار مچ جائے، پریشانیاں آجائیں تو رونے والی، توبہ والی آنکھوں کے آنسوان تمام انگاروں کو بجھا دیں گے۔ اے گنہگارو! توبہ کرنے میں جو آنسو نکلے تھے جب مصطفیٰ کے ہاتھ سے اس آگ پر پڑے ہیں تو سارا سیلاب جو آگ کا تھا وہ جہنم میں واپس چلا گیا۔ یہ

ہے گنہگاروں کے آنسو اور حضور کے دست مبارک کی برکت۔

حسد کا بیان

حضور نے فرمایا (صلی اللہ علیہ وسلم) حسد مت کرو۔ ولا تباغضوا اور دوسروں کا بغض دلوں میں مت رکھو۔ ولا تنافسوا کسی کو نقصان مت پہنچاؤ۔ ولا تنافروا اور نفرت مت پھیلاؤ و لاتدابروا کسی کو دیکھ کر پیٹھ پھیر کر کے مت بھاگو۔

مسلمانوں کو یہ نصیحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے ۱۵ سو سال پہلے کی ہے مسلمانو! اپنے معاشرے سے ان خرابیوں کو نکالو۔ ایک دوسرے سے حسد کرنا چھوڑ دو۔ جس دن حسد کرنا مسلمان برادری چھوڑ دے گی اس سے دلوں میں نور پیدا ہوتا چلا جائے گا۔ اور جس دن دوسروں کا بغض نکال دو گے ایک دوسرے سے محبت پیدا ہوگی اور نقصان مت پہنچاؤ آج کیا ہے! پڑوسی پڑوسی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ بیوپاری بیوپاری کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ارے کسی سے ادھار لیتا ہے تو دینے کا نام نہیں۔ کہتا ہے جا تیرے سے جو بنے کر لینا۔ ارے واہ واہ۔ اتنا بڑا اکڑو ہو گیا ہے۔ تجھ سے جو بن سکے کر لینا۔ ارے جب رب کی بارگاہ میں پہنچو گے اس وقت سینہ تان کر اگر تم میں جرأت ہے تو کہنا۔ اے رب میں نہیں دیتا عذاب میں ڈالنا ہے تو ڈال دے۔ ہے کوئی کہنے والا؟ اس دن سب کی ناڑیاں ڈھیلی پڑ جائیں گی رب کا عذاب تمہارے سر پر ہوگا۔ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والو! حسد کی آگ جلانے والو دوسروں کے مال پر بری نگاہ رکھنے والو! ایک دوسرے کو حقیر سمجھ کر پیٹھ پھیر کر بھاگنے والو یہ حسد معاشرے کو تباہ کر رہا ہے۔ اتحاد چاہتے ہو تو محبت پیدا کرو، اتحاد چاہتے ہو تو حسد کی آگ بجھا دو، اتحاد چاہتے ہو تو پیٹھ پھیر کر مت جاؤ، اگر تم سے

کوئی ناراض بھی ہے۔تمہارا حق مارا ہے۔اگر تم نے اس کو بار بار سلام کر لیا۔وہ کتنا بڑا سنگدل ہوگا ایک دن تیری طرف متوجہ ضرور ہوگا۔اس لئے اگر معاشرے کو برائیوں سے صاف کرنا ہے تو محبت پیدا کرو۔حسد کو چھوڑ دو۔

سکون کا علاج

بزرگوں نے کہا ہے کہ جو روزانہ سو(۱۰۰) مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم فجر کے بعد پڑھ لے۔اللہ اس کو دن بھر سکون عطا فرماتا ہے۔دن بھر کی الجھنیں دور کر دیتا ہے۔ٹینشن فری کر دیتا ہے۔

دین کے رہبر و محافظ

یہ اولیائے کرام کیا ہیں۔؟ یہ علمائے کرام کیا ہیں۔؟ شریعت وطریقت کی گاڑی کی اسٹیرنگ سنبھالنے والے اور شریعت وطریقت کی گاڑی کو پورے احتیاط کے ساتھ چلا کر منزل مقصود تک پہنچانے والے ہیں۔تو جوان کے ساتھ ہو گیا وہ بحفاظت منزل پر پہنچ گیا اور تمام شیطانی فریب کاریوں اور رکاوٹوں سے بچ گیا۔جس طرح اناڑی بے ڈھنگا ڈرائیور خطرہ جان ہے اسی طرح بے شرع پیر خطرہ ایمان ہے جو ڈرائیور بریک(Break) کے بجائے کلچ(Clutch) دبائے،ٹاپ گیر(Top Gear) لگانے کے بجائے نیوٹرل (Neutral) کردے۔نیوٹرل کے بجائے فرسٹ گیئر لگادے تو گاڑی اور گاڑی میں بیٹھنے والوں کا کیا حال ہوگا۔؟ کہ ''ہمیں مکتب ہمیں ملا کارِطفلاں تمام خواہشد'' صراط مستقیم پر چلنے کیلئے ٹرینڈ (تجربہ کار) لوگوں کی ضرورت ہے جو آسانی کے ساتھ منزل تک پہنچا سکیں۔پیچھے بیٹھنے والے اگر بیٹھے بیٹھے تھوڑی دیر کے لئے سو بھی گئے غافل ہو گئے تو بھی

سفر جاری رہے گا۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ ایک دن منزل پر پہنچ جائیں گے۔ جب منزل پر پہنچ گئے تو مقصد حاصل اور بیڑا پار ہو گیا۔ اس لئے اچھے پیر کی تلاش کرنا ضروری ہے اور اچھا پیر وہ ہے جو شریعت پر مکمل عمل کرے پھر طریقت کی راہ چلے۔ جو شریعت سے آشنا نہیں وہ پیر بننے کے قابل ہی نہیں۔ طریقت کی بنیاد اور اساس شریعت ہے۔ اسلام کے فرائض وواجبات اور سنن ومستحبات کی پابندی کا نام شریعت پر عمل کرنا ہے۔ اس کو چھوڑ کر صدق و صفا اور حقیقت ومعرفت کا دعویٰ لغو اور باطل ہے۔

شریعت پر پابندی کا ثمرہ

جب مسلمان صراطِ مستقیم پر چلنا شروع کر دیتا ہے تو اس کو شریعت کی پابندی کے وسیلہ سے معرفت کا نور حاصل ہوتا ہے "حیوانیت" کے مقام سے اٹھ کر انسانیت کے بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ حیوان صرف اپنی طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ بھوک لگی تو جو چیز ملی کھالیا پاک ناپاک، حلال وحرام سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ پیاس لگی گندی نالی کا پانی پی کر سیراب ہو گیا۔ اس کو صاف اور گندے پانی میں تمیز نہیں۔ غرض حیوان کھاتا ہے اپنی طبیعت سے، پیتا ہے اپنی طبیعت سے۔ اور مسلمان وہ ہے جو اپنی طبیعت کی ہر خواہش کو شریعت کے حضور پیش کرتا ہے اگر شریعت نے اجازت دی تو اس کا استعمال کرتا ہے ورنہ چھوڑ دیتا ہے۔ اس لئے مسلمان جب کھائے گا حلال چیزیں کھائے گا اور جب پیئے گا تو پاک چیزیں ہی پیئے گا جب بولے گا تو سچ بولے گا، جب سنے گا تو اچھی بات سنے گا۔ غرض ہر کام شریعت کی رہنمائی سے کرتا ہے اور قدم قدم پر اور سانس سانس میں شریعت کی پابندی کا خیال رکھ کر زندگی کے لمحات گذارتا ہے۔ بھوکا رہتا ہے مگر حرام نہیں کھاتا، پیاسا رہتا ہے مگر ناپاک چیز

نہیں پیتا، سوتا ہے تو حریم شرع میں جاگتا ہے تو حدودِ شرعی میں راحت میں اور مصیبت میں صبر کرتا ہے۔

میرے عزیزو! اگر آپ لوگ انسانی شرافت اور ایمانی وعرفانی نور حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنی طبیعت کی خواہش کو شریعت کی کسوٹی پر گھس کر دیکھو۔ اگر شریعت اجازت دیتی ہے تو ٹھیک ورنہ اس کو چھوڑ دیں۔ مسلمان زندگی گذارنے کا جب یہ انداز اختیار کرتا ہے تو اس کے باطن میں ایمانی نور اور باطنی میں ربانی جلوے کا ظہور ہونے لگتا ہے۔

لشکرِ دیں کے مقتدا ہیں اشرف الفقہار

(از: جاہ محمد مشہودی)

میں کیا بتاؤں کہ کیا ہیں اشرف الفقہار
بہارِ دین مصطفیٰ ہیں اشرف الفقہار

غوث وخواجہ کی کرامت گل ولایت ہیں
خوشبوئے باغ اولیار ہیں اشرف الفقہار

مسلک حق کے نگہبان ترجمان و نقیب
رضا کے فیض کا دریا ہیں اشرف الفقہار

اذا رؤو ذکر اللہ کی حسیں تفسیر
رضائے حق کا راستہ ہیں اشرف الفقہار

حضور مفتی اعظم کی طلعت و نکہت
عشق وعرفاں کا خزینہ ہیں اشرف الفقہار

جن کی صورت میں بزرگوں کی جھلک ہے روشن
قسم خدا کی آئینہ ہیں اشرف الفقہار

شیخ کامل بھی ہیں اور مظہر اسلاف بھی ہیں
لشکر دیں کے مقتدا ہیں اشرف الفقہار

نائب غوث ورضا مفتی اعظم ہیں میرے
ضیائے مصطفیٰ رضا ہیں اشرف الفقہار

دین کے چور سبھی ٹیونٹی فور سن لیں ذرا
خنجر ونیزہ رضا ہیں اشرف الفقہار

بد عقیدو نہ الجھنا کبھی مشہودیؔ سے
ہمارے ہادی رہنما ہیں اشرف الفقہار

منظوم ہدیہ عقیدت

بہ بارگاہِ حضور اشرف الفقہاء، مدظلہ العالی

علماء حق کے رہبر مفتی مجیب اشرف
بحر عمل کے گوہر مفتی مجیب اشرف

رضوی چمن میں نوری نکہت بسی ہوئی ہے
ہیں اس کا اک گل تر مفتی مجیب اشرف

پر پیچ وادیوں میں ہیں راہ ہبر ہمارے
راہِ ولا کے اختر مفتی مجیب اشرف

دیدہ ورو! جو دیکھو انصاف کی نظر سے
اسلاف کے ہیں پیکر مفتی مجیب اشرف

بزم سنن کی رونق مفتی دین برحق
تسکین جان مضطر مفتی مجیب اشرف

جو کلمہ گو ہیں سوزِ عشق نبی سے عاری
ان کے لئے ہیں خنجر مفتی مجیب اشرف

یہ بے نوا مشاہد چپ چاپ تک رہا ہے
لطف و کرم ہو اس پر مفتی مجیب اشرف

(بشکریہ اشرف النصائح)

پاسبانِ اہلسنت سیدی مفتی مجیب

(از: جاہ محمد مشہودی)

منبع فیضان ونکہت سیدی مفتی مجیب
پاسبانِ اہلسنت سیدی مفتی مجیب

عشق وعرفاں کے سمندر علم کے جبل عظیم
واہ کیا ہیں میرے حضرت سیدی مفتی مجیب

مفتی اعظم کا جلوہ اس نے دیکھا بالیقیں
جس نے دیکھی تیری صورت سیدی مفتی مجیب

حضرت شارح بخاری مصطفیٰ حیدر حسن
ان بزرگوں کی ہیں طلعت سیدی مفتی مجیب

لشکرِ دیں کے ہیں جنرل اور رضوی شیر ہیں
آپ ہیں مسلک کی عظمت سیدی مفتی مجیب

بارگاہِ شاہِ جیلاں سے خلافت بھی ملی
ہے یہ فیضِ اعلیحضرت سیدی مفتی مجیب

تیرے دامن کی ہوا جس کو ملی روشن ہوا
ہیں سراپا خیرو برکت سیدی مفتی مجیب

سنت نبوی کے پیکر مظہر اسلاف ہیں
واہ کیا ہے شان وشوکت سیدی مفتی مجیب

تیرے اخلاق و مروت سادگی پر ہیں نثار
آج سارے اہلسنت سیدی مفتی مجیب

بھاگ اٹھے دم دبائے بدعقیدے ٹوئنٹی فور
جب لیا ہے نام حضرت سیدی مفتی مجیب

تیرے دیوانوں پہ ہے رحمت خدا کی ہر گھڑی
تیرے گستاخوں پہ لعنت سیدی مفتی مجیب

سنیوں سے کہہ رہا ہے آج مشہودیؔ کہ ہیں
غوث و خواجہ کی عنایت سیدی مفتی مجیب

لشکرِ دیں کے مقتدا ہیں اشرف الفقہاء

(از: جاہ محمد مشہودی)

میں کیا بتاؤں کہ کیا ہیں اشرف الفقہاء
بہارِ دین مصطفیٰ ہیں اشرف الفقہاء

غوث وخواجہ کی کرامت گل ولایت ہیں
خوشبوئے باغ اولیاء ہیں اشرف الفقہاء

مسلک حق کے نگہبان ترجمان و نقیب
رضا کے فیض کا دریا ہیں اشرف الفقہاء

اذا رؤو ذکر اللہ کی حسیں تفسیر
رضائے حق کا راستہ ہیں اشرف الفقہاء

حضور مفتی اعظم کی طلعت و نکہت
عشق وعرفاں کا خزینہ ہیں اشرف الفقہاء

جن کی صورت میں بزرگوں کی جھلک ہے روشن
قسم خدا کی آئینہ ہیں اشرف الفقہاء

شیخ کامل بھی ہیں اور مظہر اسلاف بھی ہیں
لشکر دیں کے مقتدا ہیں اشرف الفقہاء

نائب غوث ورضا مفتی اعظم ہیں میرے
ضیائے مصطفیٰ رضا ہیں اشرف الفقہاء

دین کے چور بھی ٹیونٹی فورسن لیں ذرا
خنجر ونیزہ رضا ہیں اشرف الفقہار

بد عقیدو نہ الجھنا کبھی مشہودیؔ سے
ہمارے ہادی رہنما ہیں اشرف الفقہار

قادری گلشن کے گل ریحان ہیں مفتی مجیب

(از: جاہ محمد مشہودی)

دین حق اور سنیت کی شان ہیں مفتی مجیب
مسلک احمد رضا کی جان ہیں مفتی مجیب

گلشن غوث و رضا کی آن ہیں مفتی مجیب
بالیقیں بے مثل ہیں ذیشان ہیں مفتی مجیب

سنیوں کے قلب کا ارمان ہیں مفتی مجیب
نجدیت کے واسطے طوفان ہیں مفتی مجیب

جس طرف گذرے وہاں فصل بہاراں چھا گئی
قادری گلشن کے گل ریحان ہیں مفتی مجیب

علم کے کوہِ ہمالہ عشق کے بحر عظیم
مسلک حقہ کی اک پہچان ہیں مفتی مجیب

مفتی اعظم کے فیضانِ مجسم اور عطا
رہنما ہادی وسلطان ہیں مفتی مجیب

عالم و مفتی مفسر، متقی زاہد فقیہہ
منزل حق کا صحیح عرفان ہیں مفتی مجیب

نازش شارح بخاری آبروئے سنیت
اولیاء اقطاب کا فیضان ہیں مفتی مجیب

مظہر حق و صداقت پیکر لطف و کرم
حق و باطل کے لئے میزان ہیں مفتی مجیب

دیکھ کر عظمت کو ان کی دی صدا مشہودی نے
واہ واہ کتنے عظیم الشان ہیں مفتی مجیب

وما علینا الاالبلاغ المبین وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم
وعلی الہ واصحابہ اجمعین و علماء ملتہ واولیاء امتہ اجمعین

خادم اہلسنت

جاہ محمد مشہودی

حضور اشرف الفقہاء کی تلقین

''خلوص سے دین کا کام کرو خود بخود برکت ہوگی''

الحمدلولیه والصلوۃ علی نبیه وعلی اله اصحابه المتادبین بادبه

امابعد! حمد وصلوۃ کے بعد 2015ء میں جب فقیر قادری مجیبی نے حضور اشرف الفقہاء کی بارگاہ میں یہ عریضہ پیش کیا کہ حضور ہمارے علاقے محلہ حبیب نگر نظام آباد میں لڑکیوں کی دینی تعلیم وتربیت کیلئے ایک ادارہ قائم کرنا چاہتا ہوں آپ نام واجازت عطا فرمائیں تو حضور والا نے مدرسہ کا نام ''جامعہ جواری الفاطمہ للبنات'' عطا فرمایا۔ 2015ء اپریل میں افتتاحی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں حضور والا تشریف لائے اور چار طالبات اس وقت موجود تھیں حضرت نے تعلیمی افتتاح بھی فرمائی پھر فقیر نے عرض کیا حضور دعا فرمائیں کہ طالبات کا اضافہ ہو تو حضور والا نے فرمایا ''بیٹا! خلوص سے دین کا کام کرو طالبات کی تعداد اور مدرسہ کے تعاون کے معاملات بھی آگے بڑھیں گے۔'' بحمد للہ ہر سال حضرت نے افتتاح بخاری بھی اپنے زبان فیض ترجمان سے فرمائی اور ختم بخاری شریف بھی اپنے فیض ترجمان سے فرمائی۔ حضور اشرف الفقہاء کا کرم ہے کہ اب جامعہ میں شعبہ قاعدہ سے لے کر شعبہ تخصص فی الفقہ تک 250 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

از: مجیبی

دختران ملت کی مثالی درسگاہ
جامعہ جواری الفاطمہ (للبنات)
نزد مسجد نصرت بن یلیین، این آر کے کرانہ، حبیب نگر۔ نظام آباد (تلنگانہ)
آس پاس کے دیگر علاقوں میں اپنی بہترین کارکردگی کے سبب مثالی مقام رکھتا ہے۔ جہاں شعبہ قرأت وعالمیت وفضیلت وشعبہ تخصص فی الفقہ وعصری تعلیم، سلائی کورس ودیگر شعبہ جات میں 250 طالبات زیر تعلیم ہیں۔
جامعہ سے اب تک مذکورہ شعبہ جات سے 78 طالبات نے فراغت حاصل کرلی ہیں۔ لہٰذا آپ تمامی حضرات سے بالخصوص حضور اشرف الفقہاء کے جملہ مریدین ومعتقدین واہل سنت کے مخیرین حضرات سے گذارش کی جاتی ہے کہ ہر موقع پر اپنا مالی تعاون پیش فرما کر دارین کی سعادتیں حاصل کریں۔
از:۔ خلیفۂ اشرف الفقہاء (مولانا) محمد یوسف رضا مجیبی (شیخ الحدیث جامعہ جواری الفاطمہ نظام آباد)
9010798786-9703786192
Mohammed Affan
Cell : 9392651997
7013105874
Magic Mobiles
SALES & SERVICE
8-1-30/1/A, Beside Mahfil Hotel, Bodhan Road, NIZAMABAD.
Designed & Printed By : GENIUS GRAPHICS - Nzb - 9966939332